U38612 Date 9-2-10

Title - SAD KALMA-E-CHAHAAR YAAR.

Creator - Abi Bakar Saddiq

Publisher - Matba Shaukat (Meerut).

Date - N.A.

Pages - 32.

Subject - Iqwaal; Akhlaqiyaat.

صد کلمہ چہار یار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً - اما بعد حضرت محمد بن محمد العمری الرشید الکاتب الوطواط نے حسب الحکم سلطان محمود بن خوارزم [شاہ] کے خلفاء اربعہ رضوان اللہ تعالے علیہم اجمعین کے سو سو کلمات بڑی تحقیق و تجسس سے فراہم کرکے اونکا ترجمہ فارسی زبان [میں کی]ا تھا چونکہ زبان فارسی کو عوام نہیں سمجھ سکتے لہذا اسیچمیرز ابو ادریس **احمد حسن شوکت** انصاری مدیر **شحنہ ہند** نے ترجمہ سلیس و صاف بامحاورہ اردو زبان میں کیا تاکہ کافہ مسلمین فائدہ اوٹھائیں اور خاکسار کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں - واضح ہو کہ یہ سو سو کلمات دینی و دنیوی اخلاقی و تمدنی اصلاحات پر مبنی ہیں - ہر درجہ اور طبقے والے بشرطیکہ انکو ملحوظ [رکھیں] اور غور سے نظر فرمائیں اپنے کاموں میں غلطی سے محفوظ اور حوادث و مصائب سے مصئون رہینگے - انشاء اللہ تعالے -

صد کلمات از کلام حضرت امیر المومنین سیدنا ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ مسمی بہ تحفۃ الصدیق

(۱) صنائع المعروف تقی مصارع السوء - ترجمہ اچھے کام انسان کو برائیوں کی جگہ میں پڑنے سے بچاتے ہیں کیونکہ [اچھے] کام کرنے والا خود بخود برے کاموں سے بچیگا -

(۲) العجز عن درک الادراک ادراک - ترجمہ جب انسان بکمال ذات خداوندی کی دریافت سے عاجز ہو جاتا ہے تو خدا شناس بنجاتا ہے کیونکہ جسقدر عجز ہوگا اوسی قدر اوسکا ایمان بڑھیگا عقل کے ڈھکوسلے رخصت ہونگے ۔ع اسے از تو حدیث
در قدم خار گو وے از تو دلیل سر بدیوار کہ -

(۳) سبحان من لم یجعل لخلقہ طریقا الا بالعجز عن معرفتہ - ترجمہ پاک ہے وہ خدا جس نے اپنی معرفت کا طریقہ بجز اسکے نہیں رکھا کہ انسان اوسکی معرفت سے عاجز ہو جائے - اس کلمے اور اوپر کے کلمے کا ماحصل ایک ہے -

(۴) احرص علے الموت توہب لک الحیوۃ - ترجمہ موت کی حرص کرتا کہ تجھے زندگی عطا کیجائے مراد موتوا قبل ان تموتوا ہے یعنی جو شخص اپنے کو دنیوی فانی لذتوں سے بچائیگا اور نفس کو ماریگا وہ درحقیقت روحانی حیات پائیگا - اسکے معنی یہ بھی ممکن ہیں کہ دشمنان

دین اور گروہ شیاطین یعنی کفار سے جنگ کر اور اپنی موت کا غم نہ کھا کیونکہ تو مرتبہ شہادت پاکر حیات جاودانی حاصل کریگا۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے ولا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا بل احیاء عند ربہم یعنی جو لوگ خدا کی راہ مین قتل کیے گئے تم اونکو مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ خدا کے پاس زندہ ہین۔

(۵) لیس مع الصبر مصیبۃ ولا مع الجزع فائدۃ۔ ترجمہ صبر مین مصیبت نہین اور رونے جھیکنے مین فائدہ نہین جب انسان صبر کرتا ہے تو مصیبتین ٹل جاتی ہین اور ہمیشہ کیے [illegible] مین داخل ہوتا ہے اور رونا جھیکنا مصیبت کے فوائد کو باطل کردیتا ہے۔

(۶) الموت اشد [illegible] ہین ما بعدہ۔ ترجمہ موت سے پہلے سختی او رموت کے بعد آسانی ہے یعنی مصائب صرف زندگی تک ہین اور جب مرگیا تو کچھ بھی نہین۔

(۷) اذکروا فقد رسول اللہ صلعم یزیل عنکم مصیبتکم۔ ترجمہ رسول اللہ صلعم کی مصیبتین یاد کرو آپ کی مصائب کا ذکر تم سے مصیبتون کو دور کردیگا اور صبر دلائیگا کہ جب ایسے نبی آخر الزمان نے مصیبتون پر صبر کیا تو ہم کیا چیز ہین۔

(۸) اتدرون ای ذنب اسرع عقوبۃ البغی وقطیعۃ الرحم۔ ترجمہ کیا تم جانتے ہو کہ کونسا گناہ جھٹ پٹ سزا دلوانے والا ہے سرکشی و قطع رحم۔

(۹) اذا کان المال عند من لا ینفقہ والسلاح عند من لا یستعملہ والرائ عند من لا یقبل منہ ضاعت الامور۔ ترجمہ جس شخص کے پاس مال ہو اور اوس سے فائدہ نہ پہونچے اور جس شخص کے پاس ہتھیار ہون اور اونکو کام مین نہ لاوے اور جس شخص کے پاس راے (تجویز و مشورہ) ہو اور وہ قبول نہ کیجاوے تو کام خراب ہونگے اور فسادات واقع۔ کیونکہ بخیلون کے پاس مال اور نامردون کے پاس ہتھیار اور ضعیف الرای والون کی عقل نقصان پہونچائیگی اور فساد پھیلائیگی۔

(۱۰) یا طائرا انت تقع علے الشجر و تاکل من الثمر ولا تدری ما الحجر۔ ترجمہ اے جانور تو درخت پہ گرتا ہے اور پھل کھاتا ہے لیکن اپنی بھلائی سے واقف نہین مطلب یہ ہے کہ بہت سے لوگ دنیا کے عیش و تنعم مین مبتلا اور اپنے خاتمے سے ناواقف ہین جو جانو نہین جانتا کہ کب کسی تیر کا نشانہ یا کسی شکاری کا شکار ہوجائیگا۔

(۱۱) ان اللہ قرن وعدہ بوعیدہ لیکون العبد راغبا راہبا۔ ترجمہ تحقیق اللہ نے جنت کا وعدہ اور دوزخ کا خوف ایک ساتھ دلایا ہے تاکہ بندہ رحمت کا امیدوار اور دوزخ کے خوف سے ڈرتا رہے کیونکہ الایمان بین الخوف والرجاء۔ ایمان خوف اور امید کے بیچ بیچ ہے۔

(۱۲) یا ہادی الطریق جرت فالفجر او البجر۔ ترجمہ اے جماعت کے پیشوا تو سخت متحیر اور پریشان ہے اگر تو صبر کریگا اور شخص کو اپنا رہبر بنائیگا تو روشنی مین پہونچیگا ورنہ ورطۂ ہلاکت مین پڑیگا اور بعض نے البحر کو لیعنی بروایت کیا ہے یعنی تجھ پر سخت بھاری کام کے ہین بہرحال دونو کا مطلب ایک ہے۔

(۱۳) وما من طامۃ الا فوقہا طامۃ۔ ترجمہ کوئی عالم ایسا نہین جس سے زیادہ کوئی اور عالم نہو پس انسان کو اپنے علم و فضل پر

غور و فکر کرنا چاہیئے خدا تعالیٰ فرماتا ہے وفوق کل ذی علم علیم۔ اور بعض نے اس کلمہ کو یوں روایت کیا ہے ان لکل طائفۃ عالمٌ یعنی ہر عالم کے لیئے ایک عالم ہے۔

(۱۴) ان البلاء موکل بالمنطق۔ ترجمہ تحقیق بلا گویائی پر مسلط کی گئی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ آدمی کو چاہیئے کہ زبان کو اپنے قابو میں رکھے کیونکہ اسیکی بدولت لیا اوقات بلائیں نازل ہوتی ہیں۔ یہ کلمہ بہت معنی خیز ہے۔

(۱۵) انّ ذا اذرذقے الموارد۔ ترجمہ تحقیق یہ گویائی یا زبان انسان کو ہلاک میں ڈالتی ہے۔

(۱۶) ثلث من کن فیہ کن علیہ البغی والنکث والمکر۔ ترجمہ تین چیزیں انسان کی ہلاکت کا باعث ہیں۔ سرکشی۔ عہد شکنی۔ فریب۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے یا ایہا الناس انما بغیکم علےٰ انفسکم۔ اے لوگو تمہاری سرکشی تمہارے ہی نفسوں پر پڑتی ہے اور نیز ولایحیق المکر السیئ الا باہلہ۔ نہیں غالب آتا مکر مگر صاحب مکر پر۔ اور فرماتا ہے ومن نکث فانما ینکث علےٰ نفسہ۔ اور جو شخص عہد شکنی کرتا ہے وہ اپنے ہی نفس کے ساتھ کرتا ہے۔ یعنی عہد شکنی سے اوسی کو نقصان پہونچتا ہے۔

(۱۷) لا یکونن قوتک لغوا فی عفو ولا عقوبۃ۔ ترجمہ معاف کردینے اور سزا دینے میں اپنے قول کو لغو اور جھوٹا نکر کیونکہ اس صورت میں نہ تو کوئی شخص تجھ سے ڈریگا اور نہ کوئی امید رکھیگا۔

(۱۸) لا توعدن بعقوبۃ اکثر من معصیۃ۔ ترجمہ ایسی عقوبت کا وعدہ نکر جو گناہ سے زیادہ ہو کیونکہ اگر تو ایسی عقوبت کریگا تو ظالم ہوگا اور اگر نکریگا تو جھوٹا ٹھیریگا۔ جیسا کہ غصہ کی یا دھمکی کی حالت میں لوگ لڑکوں بچوں وغیرہ کو کہدیا کرتے ہیں کہ میں تیرا سر توڑ دونگا یا تیری ٹانگیں چیر کر پھینکدونگا یا بعض جہلا اور گنوار ایسی فحش گالیاں دیا کرتے ہیں کہ اونکی تحقیق محال ہوتی ہے۔ اکثر لوگ ان باتوں کو آسان اور بے حقیقت سمجھتے ہیں۔

(۱۹) لا تجعل وعیدک زجاجا فی کل شئ۔ ترجمہ سیاست اور تنبیہ کے وقت فضول اور بیہودہ اور عبث شور و غل نکر کیونکہ اس سے تیرا خوف زیر دستوں اور متعلقین کے دلوں سے اوٹھ جائیگا اور پھر وہ تیرے وعید کی پروا نکرینگے۔

(۲۰) اذا فاتک خیر فادرکہ واذا ادرکک شر فاسبقہ۔ ترجمہ اگر کوئی نیکی تجھ سے فوت ہو جائے تو اوسکو جھٹ پٹ حاصل کر اور اگر کوئی برائی تیرے سامنے آئے تو اوس سے بچ۔

(۲۱) ان علیک من اللہ عیونا تراک۔ ترجمہ تجھ پر خدا کی طرف سے آنکھیں ہیں جو ہر دم دیکھتی ہیں یعنی خدا تعالیٰ تیری حرکات و سکنات اور افعال کو دیکھتا رہتا ہے پس اپنے کو نگاہ رکھ اور صراط مستقیم اور احکام خلاق علیم اور شریعت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے منحرف نہو۔

(۲۲) رحم اللہ امرءا اعان اخاہ بنفسہ واشرکہ فی دعائہ۔ ترجمہ ایسے مرد پر خدا کی رحمت ہو جو اپنے بھائی کی مدد کرے اور اپنی دعا میں اوسکو شریک کرے یعنی بھائی کے لیئے دعا مانگے۔

(۲۳) الصدق امانۃ والکذب خیانۃ۔ ترجمہ سچائی امانت ہے اور جھوٹ خیانت ہے۔

(۲۴) احرثت نهبی و اتبغی النوافل - ترجمہ مین اپنی لوٹ جمع کرتا ہون اور نوافل پڑھنا چاہتا ہون - جو شخص فرائض اور واجبات ادا کرے اور پھر نوافل مین مشغول ہو اوسکے لیئے مندرجہ بالا مقولہ زبان پر لانا صحیح ہوگا -

(۲۵) کنا ندع سبعین باباً من الحلال مخافۃ ان نقع فے الحرام - ترجمہ ہم ڈھونڈھتے ہین ستر دروازے حلال کے اس خوف سے کہ کہین حرام مین نہ جا پڑین یعنی انسان کو لازم ہے کہ حرام سے بچتا رہے کیونکہ ستر درجے حلال مین بھی حرام کا

(۲۶) اطوع الناس للہ اشدہم بغضاً للمعصیۃ - ترجمہ تمام آدمیون مین خدا کا مطیع وہ ہے جو سب سے زیادہ گناہ کا دشمن ہو

(۲۷) ان اللہ تعالےٰ یری من باطنک ما یرے من ظاہرک - ترجمہ خدائے تعالےٰ جس طرح تیرے ظاہری افعال کو دیکھتا ہے اسی طرح باطنی ارادون و نیتون کو بھی دیکھتا ہے -

(۲۸) ایاک و الجاہلیۃ فان اللہ ابغضہا و ابغض اہلہا - ترجمہ اپنے کو جاہلیت (شرک) کے عیب سے بچا کیونکہ خدائے تعالےٰ نے جاہلیت اور جاہلیت والون سے دشمنی رکھتا ہے -

(۲۹) ان اولی الناس باللہ اشدہم تولیا لہ - ترجمہ خدا کا سب سے دوست وہ شخص ہے جو خدا کو سب سے زیادہ دوست رکھتا ہے -

(۳۰) کثیر القول ینسی بعضہ بعضاً و انما لک ما وعی عنک - ترجمہ جو شخص بہت باتین کہنے والا ہے اوسکی بعض باتین بعض کو بھلا دیتی ہین تیرے لیئے صرف وہی ہے جو ظرف مین رکھا گیا ہے یعنی بات اسی قدر کہنی چاہیئے کہ لوگون پر ناگوار نہو اور لوگ اوسے عزیز رکھین -

(۳۱) اصلح نفسک یصلح لک الناس - ترجمہ اپنے نفس کی اصلاح کر لوگ بھی تیرے لیئے اصلاح کرینگے - یعنی کسی کو تکلیف نہ دے اور سب کو خوش اور راضی رکھ لوگ تجھے بھی تکلیف نہ دینگے اور سب رضامند اور خوش رکھینگے -

(۳۲) لا تجعل سرک مع علانیتک فیمترج امرک - ترجمہ اپنے بھیدون اور علانیہ باتون کو گڈمڈ نکر ورنہ کام تیرے ہاتھ سے نکل جائیگا - یعنی بھید کے ظاہر کرنے سے حفظ ما تقدم نہ ہوگا -

(۳۳) لا تکتم المستشار خبراً فیوتی من قبلک نفسک - ترجمہ اپنے مشیر اور صلاح کار سے کوئی بات پوشیدہ مت رکھ ورنہ نقصان اوٹھائیگا اور یہ نقصان خود تیری ذات تجھے پہونچائیگی - خود کردہ را درمان نے -

(۳۴) ان لکل نفس شہوۃ اذا اعطیتہا تمادت فیہا و رغبت الیہا - ترجمہ ہر نفس کے لیئے ایک شہوت ہے جب تو اوسکی شہوت پوری کر دیگا تو وہ اوس مین دیر تک مصروف رہیگا اور اوسکی جانب راغب ہو جائیگا اور پھر اوسکا روکنا متعذر ہوگا اور عنان اختیار تیرے ہاتھ سے جاتی رہیگی -

(۳۵) ہکذا کنا حتے قست قلوبنا - ترجمہ ہم نفس کی خواہشون کے پورا کرنے مین اسی طرح رہے یہان تک کہ ہمارے دل سخت ہو گئے یعنی نفس کو گناہون کے ارتکاب کی عادت پڑ گئی -

(۳۶) ما حوناک بہا بل حونا ہا بک ۔ ترجمہ جب حضرت ابا بکر الصدیق رضی نے حضرت عمر بن الخطاب رضی کو خلافت دینا چاہا تو حضرت عمر رضی نے اعراض کیا اور مہلت چاہی اسپر حضرت ابا بکر الصدیق رضی نے فرمایا کہ ہم خلافت تجھ کو نہیں دیتے بلکہ تجھ کو خلافت کے سپرد کرتے ہیں یعنی خلافت پر تجھسے احسان رکھتے ہیں نکہ تجھپر خلافت کا احسان ہو کیونکہ خلافت کو تجھ سے زینت ہے نکہ تجھکو خلافت سے ۔

(۳۷) لا تناقش جارک فانہ یبقی ویذہب الناس ۔ ترجمہ اپنے ہمسایہ سے بدی نکر کیونکہ وہ باقی رہیگی اور لوگ دنیا سے اوٹھ جاوینگے مطلب یہ ہے کہ تو اور تیرا ہمسایہ دونو باقی نہ رہینگے ۔ اور عداوت پشتہا پشت تک چلی جاویگی ۔ اور ہم ایسی ہزاروں مثالیں دیکھتے ہیں اور یہ بدبخت خصلت ملکیوں اور زمینداروں اور وراثت والوں میں زیادہ پائی جاتی ہے ۔ زمین ورجائداد پر عدالت میں ہمیشہ جوتی پیزار رہتی ہے ۔

(۳۸) ان اکیس الکیس التقے وان اعجز العجز الفجور ۔ ترجمہ تمام دانائیوں سے بڑھکر دانائی پرہیزگاری ہے اور تمام مجبوریوں اور عاجز ہوجانے سے بدتر بدکاری ہے یعنی دانا وہ ہے جو بُرے کاموں سے بچکر دنیا میں بھی عزت سے رہے اور عاقبت میں بھی بہشت ابدی پاوے ۔ برخلاف اوسکے اوس شخص سے زیادہ کون مجبور اور نفس کے ہاتھوں میں اسیر ہو گا جو بدکاری میں ہردم مصروف رہتا ہے اور اپنے کو دنیا میں ذلیل اور آخرت میں عذاب کا مستوجب گردانتا ہے ۔

(۳۹) ان اضعفکم عندی القوی حتے اعطیہ الحق وان اقواکم عندی الضعیف حتے اخذ منہ الحق ۔ ترجمہ تحقیق ضعیف تر تم میں کا میرے نزدیک قوی ہے تاکہ اوسکا حق قوی سے دلواؤں اور قوی تر تم میں کا میرے نزدیک ضعیف ہے تاکہ اوس سے حق لوں ۔ اور پھر دونو کو اپنی قوت وضعف کا اندازہ معلوم ہوجاوے ۔

(۴۰) استمسک بغرزہ فانہ علے الحق ۔ ترجمہ جب آنحضرت صلعم نے اہل مکہ سے صلح کرنا چاہا تو حضرت عمر رضی نے انکار کیا اسپر حضرت ابو بکر الصدیق رضی نے فرمایا کہ آنحضرت صلعم کی رکاب مضبوط ہاتھوں سے تھام یعنی اونکی اطاعت کر وہ حق پر ہیں اور جو کچھ کرینگے حق کرینگے ۔

(۴۱) انکم فی مہل وراء الاجل فبادروا مہل آجالکم قبل ان تقطع آمالکم فردکم الے سوء اعمالکم ۔ ترجمہ تحقیق تم اسوقت موت سے مہلت میں ہو پس قبل اسکے کہ تمھاری امیدیں منقطع ہوجاویں جھٹ پٹ اس مہلت کو کام میں لاؤ اور اعمال حسنہ کرو ورنہ بُرے اعمال کی جانب لوٹائے جاؤگے ۔

(۴۲) حق لمیزان یوضع فیہ الحق ان یکون ثقیلا وحق لمیزان یوضع فیہ الباطل ان یکون خفیفا ۔ ترجمہ قیامت کے دن جس شخص کے لیئے ترازو میں حق رکھا جاویگا ترازو کا پلہ بھاری ہوگا اور جس شخص کے لیئے ترازو میں باطل رکھا جاویگا اوسکا پلہ سبک ہوگا یعنی صدق کی تجارت سے نفع اور کذب کی تجارت سے خسارہ ہوگا ۔

(۴۳) ان اللہ لا یقبل نافلۃ حتے تودے فریضۃ ۔ ترجمہ جب تک فرض ادا ہوجاوے خدا تعالے نفلیں قبول

نہین کرتا اکثر عابد اور زاہد اور صوفی لوگ نماز پنجگانہ جماعت کے ساتھ ادا نہین کرتے اور تہجد وغیرہ مین نفل پڑھتے ہین اونکی نفلین ہرگز قبول نہونگی ۔ بہت سے لوگ مجلس میلاد مین بیٹھتے ہین اذانین ہورہی ہین اور مساجد مین نماز کے لیے نہین آتے ۔ (معاذ اللہ)

(۴۴) اربع من کن فیہ کان من خیار عباد اللہ من فرح للتائب واستغفر للمذنب ودعا للمدبر واعان للمحسن ۔ ترجمہ جس شخص مین چار خصلتین ہونگی وہ خدا کے نیک بندون مین سے ہوگا ۔ توبہ کرنے والون کی توبہ سے خوش ہو گنہگار کے حق مین خدا سے مغفرت چاہے منہ پھیر لینے والے کو بلائے ۔ نیکی کرنے والے کی مدد کرے ۔

(۴۵) والذی نفسی بیدہ لو یقوم احدکم فیضرب عنقہ فی غیر حد خیر لہ من ان یخوض فی غمرات الدنیا ۔ ترجمہ قسم ہے اوس خدا کی جسکے قبضہ مین میری جان ہے ۔ کوئی شخص اگر ناحق مارا جائے کہ اوسپر شریعت کی حد نہ لگی ہو بہتر ہے اس سے کہ دنیا کے گرداب ظلم مین پڑے کیونکہ اوسکا ناحق مارا جانا صرف دنیا کا رنج ہے اور دنیا کے مال ومتاع مین پڑنا دنیا اور عقبی دونو کا رنج ہے ۔

(۴۶) ان احسنت فاعینونی وان اسأت فقومونی ۔ ترجمہ اگر مین نیکی کرون تو میری مدد کرو ۔ اور اگر برائی کرون تو میرے لیے کھڑے ہوجاؤ یعنی مجھے اوس سے بچاؤ ۔

(۴۷) لا یدع القوم الجہاد فی سبیل اللہ الا ضربہم اللہ بالذل ۔ ترجمہ جس قوم نے خدا تعالے کی راہ مین مجاہدہ چھوڑ دیا خدا تعالی اوسکو ذلیل اور پست کردیگا اوسکی ہمتین ٹوٹ جائینگی ۔

(۴۸) لا تشیع الفاحشۃ فی قوم الا عمہم اللہ بالبلاء ۔ ترجمہ جس قوم مین بدکاری پھیلیگی خدا تعالے اوس مین بلا کو پھیلا دیگا کہ کوئی شخص بلا سے محفوظ نہ رہ سکیگا ۔

(۴۹) اطیعونی ما اطعت اللہ ورسولہ فان عصیتہما فلا طاعۃ لی علیکم ۔ ترجمہ جب تک مین خدا اور رسول صلعم کی اطاعت کرون تم بھی میری اطاعت کرو اور جب مین دونو کی نافرمانی کرون تو تمپر میری کوئی طاعت لازم نہین ۔ سبحان اللہ کسقدر صداقت ہے جب ہی تو آپ کو صدیق کا لقب ملا ۔

(۵۰) من یطع اللہ ورسولہ فقد رشد ومن یعصہما فقد غوی ۔ ترجمہ جس نے خدا اور اوسکے رسول کی اطاعت کی ہدایت پائی اور جس نے نافرمانی کی گمراہ ہوا ۔

(۵۱) من یطع اولی الامر بالمعروف ونہی عن المنکر انجح وادی ما علیہ من الحق ۔ ترجمہ جس نے نیک کامون مین حاکم کی اطاعت کی اور اوسکو برائی سے روکا کامیاب ہوا اور اپنا حق ادا کردیا ۔

(۵۲) ایاک واتباع الہوی فقد افلح من عصم من الہوی والطمع والغضب ۔ ترجمہ خواہش نفس سے اپنے کو بچا ۔ تحقیق جس نے اپنے کو خواہش نفس اور لالچ اور غصے سے بچایا اوسنے فلاح پائی ۔

(۵۳) ایاکم والفخر فما الفخر من خلق من تراب ثم الیہ یعود یاکلہ الدود وہو الیوم حی وغدا میت ۔ ترجمہ اپنے کو فخر (برائی کرنے)

سے بچاکیونکہ جو شخص مٹی سے پیدا کیا گیا ہے اور مٹی ہی میں جائیگا۔ اوسکو کیڑے کہا ئینگے۔ اور جو آج کے روز زندہ اور کل کو مردہ ہو
اوسکو فخر زیبا نہین۔

(۵۴) اتقوا دعوة المظلوم۔ ترجمہ مظلوم کی بد دعاسے بچو۔ آنحضرت صلعم سے بھی یہ کلمہ مروی ہے۔

(۵۵) اصبروا فان العمل کلہ بالصبر۔ ترجمہ صبر کرو کیونکہ دین اور دنیا کے سارے کام صبر سے درست ہوتے ہین۔

(۵۶) سارعوا فیما وعدکم اللہ ورسولہ۔ ترجمہ جن افعال نیک پر خدا اور اوسکے رسولؐ نے جنت کا وعدہ کیا ہے اونمین جلدی
کرو تاکہ وہ وعدہ پورا ہو اور تمکو جنت ملے۔

(۵۷) لیس خیر بعدہ النار بخیر ولا شر بعدہ الجنة بشر۔ ترجمہ دنیا کے جن کامون کو تم خیر سمجھتے ہو اگر انجام اونکا دوزخ ہے تو وہ ہرگز
خیر نہین ہین۔ اور جن کامون کو تم شر سمجھتے ہو اگر انجام اونکا بہشت ہے تو وہ ہرگز شر نہین ہین۔ لوگ مثلاً توحید وسنت پر چلنے
کو شر سمجھتے ہین مگر وہ درحقیقت خیر ہین اور شرک و بدعت کو خیر سمجھتے ہین مگر وہ درحقیقت شر ہین۔

(۵۸) اہدم الکفر بعضہ ببعض۔ ترجمہ بعض کفار کو بعض پر مسلط کر دینے سے کفر کی بنیاد اوکھاڑ یعنی کفار ہی کو کفار پر مسلط کر تاکہ
اونکا باہمی عناد و نفاق بڑہے اور خود ہی تباہ ہو جائین۔ یہ ملک گیری کی زبردست حکمت عملی ہے۔

(۵۹) قدم الذین بیدک۔ ترجمہ حرب و ضرب کے وقت ڈرانے کو مقدم سمجھ یعنی اولاً ہر طرح فہمایش وغیرہ سے حجت پوری
کر اور اگر اس سے کام نہ نکلے تو پھر تلوار سے کام لے تاکہ تجھ کو آخیر مین عقلا کے نزدیک نادم ہونا نہ پڑے۔

(۶۰) انظر بالقول وضعہ تقول۔ ترجمہ بات کہنے سے پہلے غور کر اور محل اور موقع کو دیکھ۔ اگر تو بے محل گفتگو کریگا تو لوگ ہنسینگے اور
گفتگو فضول ہوگی اور اگر وقت پر نہ کہیگا تو نقصان اوٹھائیگا اور موقع ہاتھ سے کھودیگا۔

(۶۱) لاتغیرن علی دار سمعت فیہا اذانا حتے تعلم۔ ترجمہ جس گھر سے تو اذان کی آواز سنے اوسکو ہرگز غارت نکر جب تک صاحب
خانہ کا عقیدہ معلوم نہو جائے۔

(۶۲) ایاک وقتل من صلے۔ ترجمہ خبردار نماز پڑھنے والے کو کبھی قتل نکرنا۔ یہ کلمہ آنحضرت صلعم کی حدیث کے موافق ہے۔

(۶۳) ذہب حماة الشرب وحماة الحرب۔ ترجمہ حرام چیزون کے محافظ یعنی محارم سے باز رکھنے والے اور میدان جنگ مین
لڑنے والے معدوم ہو گئے جن سے حفظ امن قائم تھا یعنی تنزل حالت ہو گیا اور کامون مین خرابی آگئی جیسا کہ لبید شاعر نے لکھا ہے

ذہب الذین یعاش فی اکنافہم ٭ وہ لوگ گئے جنکے گہوارہ امن مین زندگی بسر ہوتی تھی۔

(۶۴) اذا استشرت فاصدق الخبر تصدق المشورة۔ ترجمہ جب تو کسی سے مشورہ لے تو جو کچھ اوس نے کہا یا اوسکو خبر دے مناسب
ہے کہ وہ راست اور صحیح ہو پس مشورہ راست آئیگا۔

(۶۵) واللہ لو منعونی عقالا لجاہدتہم علیہ۔ ترجمہ قسم ہے خدا کی اگر کفار شرعی محاصل کا ادا ہونا زانو بند شتر تک سے واپس لین
تو مین ہرگز ندونگا اور اوسکے برابر جہاد کرونگا۔

(۶۶) اذا بلغک من عدوک عورۃ فاکتمہا حتیٰ تہتہا۔ ترجمہ اگر تجکو تیرے دشمن کا کوئی ایسا چھپا ہوا راز معلوم ہو کہ تو اوسکی وجہ سے دشمن پر فتح یاب ہو سکے تو جب تک تو دشمن پر کامیاب نہو سکے اوسکو پوشیدہ رکھ کیونکہ اگر وہ ظاہر ہوگیا تو وہ اوسکا تدارک کرلیگا اور پھر تو فتح نہ پاسکیگا۔

(۶۷) ان الامام قدوۃ یعمل بعملہ فی نفسہ۔ ترجمہ لوگ اپنے پیشوا کے عمل کے موافق عمل کرتے ہیں یعنی امام یا بادشاہ وقت کے جیسے افعال ہونگے رعایا بھی ویسے ہی افعال اختیار کریگی۔ کہ الناس علےٰ دین ملوکہم۔

(۶۸) تقدم فی عسکرک یاتک الاخبار۔ ترجمہ اپنے لشکر کے ساتھ اجلاس کر تاکہ تجکو عقلاء اور علماء سے ہر قسم کی خبریں اور حالات مل سکیں اور ہر قسم کے لوگ نشیب و فراز پر تجھے مطلع کریں۔

(۶۹) لاتلحن فی عقوبۃ فان ادنا ادجیع ولاتسرع الیہا وانت تکتفی بدونہا۔ ترجمہ سزا دینے میں سختی نکر کیونکہ کمتر سزا بھی دردناک ہے اور جب تک کم دینا بھی کافی ہو سزا دینے میں جلدی نکر۔

(۷۰) اصدق اللقاء اذا لقیت ولاتجبن فیجبن الناس۔ ترجمہ لڑائی میں دشمن سے شجاعت اور استقلال کے ساتھ مل اور نامردی نکر ورنہ تمام لشکر نامرد ہو جائیگا اور بھاگ اوٹھیگا۔

(۷۱) استعن باللہ یکفیک واصدقہ یصدقک۔ ترجمہ ہر کام میں خدائے تعالےٰ سے مدد کا خواستگار رہو وہی تیرے لیئے کافی ہوگا اور خدا کے ساتھ راستبازی سے معاملہ رکھ وہ بھی تجھے سچا سمجھیگا اور نعم البدل دیگا۔

(۷۲) استدم الامن۔ ترجمہ ہمیشہ امن قائم رکھ کیونکہ امن سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں۔

(۷۳) احسن صحبۃ من صحبک ولیکونوا عندک فی الحق سواء۔ ترجمہ جو لوگ تیری مصاحبت میں رہیں اونکے ساتھ اچھا برتاؤ کر اور سب کے حقوق یکساں سمجھ قوی کو ضعیف پر ترجیح نہ دے اور نہ ضعیف کو ذلیل سمجھ۔

(۷۴) اعمل کانک ترے وعُدّ نفسک فے الموتےٰ۔ ترجمہ کام ایسی طرح کر گویا کہ تو کاموں کی جزا اور سزا دینے والے کو دیکھ رہا ہے۔ اور اپنے کو مُردوں میں شمار کر کیونکہ تاقیامت زندگی آخر فنا۔

(۷۵) استمل الناس بالدنیا۔ ترجمہ دنیوی فوائد کی امید پر لوگوں کو استمالت اور تسلی دینی چاہیئے۔ کیونکہ دنیا سے دین کا فائدہ ہوتا ہے۔

(۷۶) سیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون و علے ربہم یردون۔ ترجمہ جو لوگ ظلم کرتے ہیں عنقریب جان لینگے کہ اونکا انجام اور عذاب کیسا برا ہے اور کیسے رب کے سامنے لائے جائینگے۔

(۷۷) لاتغسل الشہداء من دمائہم فانہا لیست یدون۔ ترجمہ شہیدوں کا خون نہ دھویا جائے۔ کیونکہ وہ ناپاک نہیں یعنی مرنے کے بعد اونکو غسل نہ دیا جائے۔

(۷۸) اعرف لمن الحق علیک مثل الذی کنت تحب ان یعرفہ لک ولو حرج وانیا علیک۔ ترجمہ اگر کوئی تجھ سے اپنا

حق طلب کرنے کو نکلے تو اوسکے حقوق اسطرح پہچان جس طرح تو اوس سے اپنے حق کے پہچاننے کو دوست رکھتا ہے یعنی لوگون کے حقوق کی مراعات کر۔

(۷۹) اعلموا انکم ما اخلصتم للہ من اعمالکم فربکم اطعتم وحظکم اخذتم۔ ترجمہ اس بات کو جان لو کہ جو کچھ تمنے اپنے اعمال سے خدا کے لیئے خاص کیا ہے اوس مین کسی پر احسان نکرو کیونکہ تمنے اوس مین خدا کی اطاعت کی ہے اور اپنا حصہ یعنی اجر لے لیا ہے پس کسی پر کیا احسان۔

(۸۰) ان اللہ لیس لہ شریک ولیس بینہ وبین احد نسب لیعطیہ بہ خیرا او لیصرف عنہ شرا الا الطاعۃ واتباع امرہ۔ ترجمہ خدا کا کوئی شریک نہین اور نہ درمیان اوسکے اور درمیان کسی کے نسب ہے جسکی وجہ سے کسی کو بھلائی دے یا کسی سے برائی دور کرے وہان تو صرف تابعداری پسند ہے۔

(۸۱) الا من سمع فلیقل ومن شہد فلیتکلم۔ ترجمہ خبردار جو شخص کچھ سنے پس چاہیئے کہ بیان کرے یعنی شہادت دے اور جو شخص شہادت دے پس چاہیئے کہ کلام کرے یعنی امر حق کے کہنے سے باز نرہے۔

(۸۲) ثعالب شہادتہا معہا۔ ترجمہ لومڑی کے گواہ لومڑی کے ساتھ ہین۔ فارس مین جب کسی امیر کے نوکر چاکر کسی معاملے مین اپنے آقا کی گواہی دیتے ہین تو لوگ لطور طعن کے کہتے ہین کہ لومڑی کے گواہ لومڑی کے ساتھ ہین یعنی جیسی مکارہ اور فریبی لومڑی ہے ویسے ہی اوسکے گواہ ہین۔

(۸۳) اوصیک بتقوی اللہ فانہ یراک فلا تراہ ویراک فلا تراعاہ۔ ترجمہ وصیت کرتا ہون مین تجکو خدا سے بچنے کی پس تحقیق وہ تجکو دیکھتا ہے اور تو اوسکو نہین دیکھتا وہ تیری حرکات وسکنات پر نظر رکھتا ہے اور تو اوسکے ارادون کو

(۸۴) من کان یعبد محمدا فان محمدا قد مات ومن کان یعبد اللہ تعالی فان اللہ حی لا یموت۔ ترجمہ جب آنحضرت صلعم کی وفات پر حضرت عمر بن الخطاب نے جوش محبت سے طرح طرح کے خیالات ظاہر کیئے کہ آنحضرت صلعم زندہ ہین تو حضرت ابا بکر الصدیق نے فرمایا کہ جو شخص محمد کو معبود سمجھتا ہے اور اونکی عبادت کرتا ہے تو محمد نے وفات پائی اور جو شخص خدا تعالی کی عبادت کرتا ہے تحقیق خدا زندہ ہے کبھی نہ مریگا۔

(۸۵) انما نحن شعبۃ من شعبات اللہ۔ ترجمہ تحقیق ہم خدا کی شعبون مین سے ایک شعبہ ہین۔ یعنی ہماری کچھ حقیقت خدا کے سامنے نہین۔ پس کثرت جاہ وحشم پر کسی کو فخر نکرنا چاہیئے۔

(۸۶) من ظلم منہم احدا فقد احضر اللہ۔ ترجمہ جو شخص تم مین سے کسی پر ظلم کریگا وہ خدا کے سامنے حاضر لایا جائیگا۔

(۸۷) من ولی من امر الناس شیئا فلا یعطیہم کتاب اللہ فعلیہ لعنت اللہ۔ ترجمہ جو شخص حاکم یا والی بنایا گیا اور خدا کی کتاب نے اوسکو والی نہین بنایا یعنی وہ خدا کے حکم کے موافق انصاف نہین کرتا تو اوسپر خدا کی لعنت ہے۔

(۸۸) من صلی الصبح فہو فی حضرت اللہ تعالی۔ ترجمہ جس شخص نے صبح کی نماز پڑھی وہ گویا خدا کے حضور مین حاضر

ہوگیا یعنی تمام آفات و حوادث سے محفوظ رہا ۔ یا یہ معنی ہین کہ صبح کی نماز مین ایسی برکت ہے کہ اوسکا ادا کرنے والا گویا رات دن خدا کی حضوری مین رہتا ہے ۔

(۸۹) انا السنی الفئة لجدة ۔ ترجمہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضہ سے لوگون نے پوچھا کہ تم رسول مقبول صلعم کے خلیفہ ہو تو آپنے فرمایا کہ مین تو صرف پیچھے آنے والا ہون مجھہ مین خلافت کے سنبھالنے کی پوری طاقت نہین ۔ جب خود خلیفہ اول ایسا فرماتے ہون تو دوسرے خلیفون بادشاہون علما او فضلا کو جو صاحب فتوے اور اجتہاد ہین اپنے حرکات و سکنات اور اعمال پر ناز نکرنا چاہیئے ۔

(۹۰) انما انا رجل کاحدکم اخطی و اصیب و اعجل و انیب ۔ ترجمہ حضرت ابوبکر صدیق فرماتے ہین کہ مین تمھاری طرح خطا بھی کرتا ہون اور صواب بھی اور جلدی بھی کرتا ہون اور دیر بھی ۔

(۹۱) لا اشیم سیفا سلہ اللہ ۔ ترجمہ ایک جماعت نے حضرت خالد بن ولید کی جنکا لقب رسول اللہ نے سیف اللہ رکھا تھا شکایت کی حضرت ابابکر صدیق رضہ نے فرمایا کہ مین اوس تلوار کو ہرگز میان مین نکرونگا جو خدا تعالے نے کھینچی ہے یعنی خالد کو معزول نکرونگا ۔

(۹۲) کل امرء مصبح فی اہلہ و الموت ادنی من شراک نعلہ ۔ ترجمہ ہر شخص اپنے اہل و عیال مین صبح کرنے والا ہے اور موت جوتی کے تسمہ سے بھی زیادہ قریب ہے یعنی لوگ اپنے اہل و عیال مین زندگی بسر کرتے ہین اونکے ہر صباح ہوتے چلتے ہین لیکن کسی کو معلوم نہین کہ موت کس وقت آئیگی ۔

(۹۳) سلوا اللہ العفو و العافیۃ و المعافات ۔ ترجمہ خداے تعالے سے بخشش اور عافیت اور بلیات سے بچنے کی دعا مانگو ۔

(۹۴) الصبر نصف الایمان ۔ ترجمہ صبر آدھا ایمان ہے آخرت پر ۔ یعنی جو شخص آفات و حوادث کے نازل ہونے پر صبر کرتا ہے وہ امید رکھتا ہے کہ اوسکو جزاے نیک ملیگی پس آخرت پر اوسکا گویا آدھا ایمان ہے ۔ یہان یہ اعتراض ہوگا کہ صبر کو پورا ایمان کیون نہین فرمایا ۔ مین جواب مین جناب باری کے اس حکم سے استدلال کرونگا ۔ یا ایہا الذین آمنوا استعینوا بالصبر والصلوۃ ۔ یعنی اے ایمان والو نماز اور صبر سے مدد چاہو ۔ تو صبر اور نماز دونوں سے مدد چاہنے والون کو ایمان والون کے لقب سے پکارا گیا ہے پس نصف ایمان نماز اور نصف ایمان صبر ہوا دونو ملکر پورا ایمان ہوگا اور ظاہر ہے کہ جو شخص آفات پر تو صبر کرتا ہے مگر نماز نہین پڑھتا وہ کیونکر پورا مومن ہوسکیگا ۔

(۹۵) الیقین الایمان کلہ ۔ ترجمہ یقین ہی تمام و کمال ایمان ہے یعنی جس شخص کا یقین خداے تعالے کی ذات اور صفات اور اوسکے رسولون ۔ اوسکے وعدہ وعید اور آخرت پر ہے بس یہی کامل ایمان ہے ۔

(۹۶) ارفق بالمسلمین فی سیرہم و مالہم ۔ ترجمہ مسلمانون کے ساتھ آمد و شد مین نرمی اور مواسات کرنا کہ کوئی اونکے

(۹۷) ما غنمت فاجعلها عدة ۔ ترجمہ مال غنیمت کو ملیاری سامان حرب و ضرب مین خرچ کر نہ کہ اپنی آسایش او فضولیون مین ۔

(۹۸) القوم لن یدعو سلطانہم ولم یخرجوا من ملکہم بغیر قتال ۔ ترجمہ کسی قوم نے بادشاہ کو اپنی خوشی سے نہین بلایا اور نہ بدون جنگ کے نکالا ۔ یعنی بادشاہی ایسی چیز ہے کہ کوئی شخص اوسکو بطیب و رغبت ترک نہین کرتا ۔

(۹۹) استعن باللہ وکفے باللہ معینا وتوکل علی اللہ وکفے باللہ وکیلا ۔ ترجمہ خدا تعالے سے مدد چاہ ۔ اور خدا ہی اعانت کے لیئے کافی ہے اوسی پر بھروسا کر ۔ اور اوسیکا بھروسا کافی ہے ۔

صد کلمہ از کلام امیر المومنین حضرت عمر بن الخطاب مسمی بفصل الخطاب رضی

(۱) تفقہوا قبل ان تصہروا ۔ ترجمہ نکاح کرنے سے پہلے علوم دینیہ حاصل کرکے اونمین تفقہ کرو کیونکہ شادی کے بعد دنیوی کاروبار مین مبتلا ہو جاؤ گے ؎ علم آموز آنگہی زن کن ٭ گر توئی طالب انصاب علوم ٭ زانکہ اندیشۂ مصالح زن ٭ باز دارد ز اکتساب علوم ٭

(۲) من ذہب حیاءہ مات قلبہ ۔ ترجمہ جس شخص کی حیا باقی نہی اوسکا دل مرگیا یعنی رحم اور کرم وغیرہ صفات اوسکے دل سے معدوم ہوگئین ؎ مرد بے شرم مردہ دل باشد ٭ در دلش زندگی نماند ہیچ ٭ ہر کرا شرم رفت از دیدہ ٭ از رسوم کرم نماند ہیچ ٭

(۳) العمل کثیر فانظر کیف تخرج منہ ۔ ترجمہ بادشاہون کے دئیے ہوئے عمل اور مناصب بہت ہین مگر تو اس بات کو دیکھ کہ اونکی ذمہ داری سے کیونکر نکلیگا ۔ یعنی حساب وکتاب ۔ اذیت و خطاب عتاب سے کیونکر باہر آئیگا ؎ اگرچہ بس عمل ہمی بنگر ٭ تا ز شاخ عمل چہ خواہی چید ٭ راہ اندر شدن ہمی بینی ٭ راہ بیرون شدن بباید دید ٭ ۔

(۴) لکل شیء شرف وشرف المعروف تعجیلہ ۔ ترجمہ ہر شے کے لیئے بزرگی ہے اور اچھے کام کی بزرگی اوس کا جلدی کرنا ہے اور یہ تو مشہور ہے کہ کار خیر مین عجلت کرنی چاہیئے ؎ ہر چہ اندر ممالک یزدان ٭ گشت موجود از کثیر و قلیل ٭ ہست ہر چیز را از آن شرفے ٭ شرف چیز نیست جز تعجیل ٭ ۔

(۵) افلح من حفظ عن الطمع والغضب وہوے نفسہ ۔ ترجمہ جو شخص طمع ۔ غصے اور خواہش نفس سے محفوظ رہا اوس نے دنیا اور عقبے مین فلاح پائی ؎ ہر کہ راہ ہوا و چشم طمع ٭ بہر دل و حلم و نفس خویش ببست ٭ بسرور و دوام باز رسید ٭ در دنیا و عقبا ز رنج برست ٭ ۔

(۶) لا ینبغی لمن اخذ بالتقوی ووزن بالورع ان یذل لصاحب الدنیا ۔ ترجمہ جس شخص نے تقوے اور ورع اختیار کیا اوسکو نہ چاہیئے کہ امرا کے سامنے سر جھکائے ۔ جیسے ہمارے زمانہ کے بعض دنیا پرست علما مشرک اور بدعتی امرا کی درباری کرتے ہین ۔ ایسا حکم مطلق امیر کے واسطے ہے خواہ وہ خدا پرست کیون نہو اور جب امیر بدعتی اور مشرک ہو تو قیاس کر لینا چاہیئے کہ اوسکی درباری کرنے اور اوسکے آگے سر جھکانے سے علما کے لیئے کیسی وعید ہوگی ؎ اگر بہ ذاشت

فرزانہ ورع است ؂ و یکہ شفقت نشانۂ تقوے است ؂ خویشتن را فرو نباید کرد ؂ ہیچ آنکہ صاحب دنیا است ؂

(۷) لیس الخیر فیما دون الصدق فے الحدیث۔ ترجمہ حدیث یعنی سخن اور قول کا منشا صدق ہے اور جس سخن میں صدق نہیں اوس میں خیر نہیں ؎ مد سخن راستی ہمی باید ؂ کار در تازہ و کہن نہ بود ؂ ہر سخن کاندران نباشد صدق ؂ ہیچ خیر اندران سخن نبود ؂ ۔

(۸) من کذب فجر و من فجر ہلک۔ ترجمہ جس شخص نے جھوٹ بولا فاجر ہوا اور جو فاجر ہوا ہلاک یعنی جہنمی ہوا۔ پس کذب سے بچنا چاہیئے ؎ مردم پاک نفس آن باشد ؂ کہ زبان از دروغ دارد پاک ؂ در دروغ است ارتکاب فجور ؂ در فجور است اکتساب ہلاک ؂ ۔

(۹) ینبغی للرجل ان یکون فی اہلہ کالصبی فاذا التمس ما عندہ وُجد رجلاً۔ ترجمہ مرد کو چاہیئے کہ اپنے زیردستوں اور اہل کے سامنے بچے کی طرح رہے یعنی خوشخوئی اور خوش خلقی اختیار کرے اور اپنے کو بہت سے کاموں سے بے خبر بنائے لیکن جب لوگ اوس سے کسی بات کی التماس کریں تو اوس وقت اپنی مردمی ظاہر کرے ؎ با عیالان خود کچو دک باش ؂ خبر بلطف معاشرت مفزا ے ؂ چون کنند از تو التماس آنگاہ ؂ مردی و مردمی خود بنما ے ؂ ۔

(۱۰) ریحانۃ اشمہا عن قریب ولد بار ام عدو حاضر۔ ترجمہ بچہ جب تک چھوٹا ہے اوسکی خوشبو اچھی معلوم ہوتی ہے اور جب بڑا ہوتا ہے یا تو ایک فرزند صالح ہے یا ایک کھلا دشمن ؎ بچہ ریحان بود ز اول عہد ؂ باز انسان شود بآخر کار ؂ یا بتر ادوستے بود مشفق ؂ یا بتر ار شتے بود مکار ؂ ۔

(۱۱) یا معشر القراء ارفعوا رؤسکم لا یزید الخشوع علے ما فے القلب۔ ترجمہ اے پرہیزگارو اپنے سروں کو اونچا کرو تمھاری فروتنی اس سے زیادہ نہو جو تمھارے دلوں میں ہے کیونکہ بناوٹ کی فروتنی صورت نفاق ہوتی ہے۔ پس کشادہ رو رہنا چاہیئے ؎ زاہدا سر برآر و تازہ بزی ؂ سیرت زاہدان چنین باشد ؂ سر فرو بردنت نظاہر لغو ؂ در خشوع دلت نیفزاید ؂ ۔

(۱۲) حرفۃ یعاش بہا خیر من مسئلۃ الناس۔ ترجمہ جس پیشے میں انسان اپنی معاش حاصل کر سکے وہ اس سے بہتر ہے کہ لوگوں کے سامنے سوال کا ہاتھ پھیلائے۔

(۱۳) ثلثۃ خصال من لم یکن فیہ لم ینفعہ الایمان علم یرد بہ جہل جاہل و ورع یحجزہ عن المحارم و خلق یداری بہ الناس۔ ترجمہ جس شخص میں تین خصلتیں نہیں اوسکو ایمان نفع نہ دیگا۔ ایسا علم جس سے جہالت لوٹ آئے۔ ایسی پرہیزگاری جو محرمات سے نہ بچا سکے۔ ایسا خلق کہ فرائض معاشرت ادا نکر سکے ؎ مرد را سود کے کند ایمان ؂ در چہ ایمان اوست باسنۃ ؂ تا نباشد در و سہ خصلت خوب ؂ ورع و خلق و علم باسنۃ ؂ ۔

(۱۴) اذا توجہ احدکم فے الوجہ مرات فلم یر خیرا فلیدعہ۔ ترجمہ جو شخص تم میں سے کسی کام کی جانب چند مرتبہ توجہ کرے اور پھر کچھ فائدہ

نہ دیکھو تو چاہیئے کہ اوس کام سے دست بردار ہو کیونکہ بہت سون کی طرح سونا چاندی بنانے کی فکر مین رہے کہ ایک آنچ کی کسر ابھی باقی ہے

(۱۵) علیکم بالابکار فانہن اشد حبا و اقل خبا۔ ترجمہ نکاح کنواری عورتون سے کرو کیونکہ اونمین محبت زیادہ اور بیوفائی کم ہوتی ہے۔

(۱۶) من عرض نفسہ للتہمۃ فلیکونن من اساء بہ الظن۔ ترجمہ جو شخص موضع تہمت مین کھڑا ہوگا لوگ اوسکی نسبت بدگمان کرینگے پس اپنے کو موضع تہمت سے بچانا چاہیئے۔

(۱۷) لا تبغضوا اللہ الی عبادہ۔ ترجمہ خدا کی عبادت سے بندون مین بغض پیدا نکرو یعنی امامت کے وقت کوئی امام طول قرأت نکرے تاکہ لوگون پر عبادت خداوندی ناگوار نہ گزرے۔

(۱۸) العبد اذا تواضع للہ رفعہ اللہ۔ ترجمہ بندہ جب محض خدا کے واسطے فروتنی کرتا ہے تو خدا اوسکا مرتبہ لوگون کی نظرون مین بڑھا دیتا ہے۔

(۱۹) العبد اذا تعظم وعدا طورہ نہضہ اللہ الی الارض۔ ترجمہ انسان جب تکبر کرتا ہے اور اپنے اطوار سے متجاوز ہو جاتا ہے تو خدا تعالے اوسکو مرتبے سے گرا دیتا ہے اور ذلیل کرتا ہے ؎ ہر کہ چون دولتے بدست آرد ٭ با خلایق تکبر آغازد ٭
بازگیرد خدایش از دولت ٭ پس ز جاہش بچہ در اندازد ٭

(۲۰) ایاکم والنوم بالصباح فانہا منجرۃ محقرۃ۔ ترجمہ صبح کے وقت سونے سے بچو کیونکہ صبح کا سونا گندہ دہن کرتا ہے اور رجولیت کو نقصان پہونچاتا ہے۔

(۲۱) کذب بکر و بخل تمیم۔ ترجمہ عرب مین دو قبیلہ ہین۔ قبیلہ بکر تو جھوٹھ اور فریب مین اور قبیلہ تمیم بخل مین مشہور ہے پس ان دونو کی عادت اختیار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۲۲) لا حلم احب الی اللہ من حلم امام عادل و لا جہل ابغض الی اللہ من جہل امام جابر۔ ترجمہ کوئی حلم خدا کے نزدیک بادشاہ عادل کے حلم سے زیادہ دوست تر نہین اور کوئی جہالت خدا کے نزدیک جاہل بادشاہ کی جہالت سے بری نہین۔
؎ نیست نزد خداے عز و جل ٭ ہیچ خصلت چو نزد عاقل ٭ بہتر از حلم دادی عادل ٭ بتر از جہل والی جاہل ٭

(۲۳) ما ولے احد الاحکام علے قرابتہ و قومہ فی علیتہ۔ ترجمہ جو شخص حاکم یا والی ملک ہو چاہیئے کہ رشتہ دارون کی غمگساری اور اپنے عیبون کی جانچ اور دفعیہ کرے۔

(۲۴) اذا رایتم القاری یحب الاغنیاء فہو صاحب الدنیا۔ ترجمہ جب عابد زاہد کو تم دیکھو کہ مالدارون کو دوست رکھتا ہے تو وہ زاہد نہین بلکہ دنیادار ہے ؎ زاہدان را بصدق باید بود ٭ از در توانگران یکسو ٭ ہر کہ حب توانگری جوید ٭
نسبت زاہد کہ ہست دنیا جو ٭

(۲۵) و اذا رایتموہ یلزم السلطان من غیر ضرورۃ فہو لص۔ ترجمہ اور جب اوس زاہد کو دیکھو کہ بادشاہ کو بلا ضرورت چمٹتا ہے تو وہ چور ہے نکہ زاہد۔

(۲۶) لا تکرموا بناتکم علی الرجل القبیح فانہن یحببن ما تحببن۔ ترجمہ اپنی لڑکیون کو جو بدزشت رو اور بدخو شوہرون کے حوالے نکرو کیونکہ وہ بھی اوسی بات کو دوست رکھتی ہین جسکو تم دوست رکھتے ہو۔ یعنی جب اونہین تمھاری جیسی نیک عادتین ہین وہ کب گوارا کرینگی کہ ویسی ہی بُری ہو جائین جیسے بُرے اونکے خاوند ہون۔

(۲۷) فلما ادبر شیئ فاقبل۔ ترجمہ جب کوئی دولت تجھ سے پیٹھ پھیرے تو اوسکو واپس لے یعنی اگر کوئی نعمت تجھے خدا تعالے عطا کرے تو اوسکو غنیمت سمجھ اور جتنے الوسع ہاتھ سے نجانے دے ؎ دولت یافتہ زدست مدہ کہ دولت بناز آید کم بود دولتے کہ رفت از دست بار دیگر بدست باز آید

(۲۸) رحم اللہ امرأ اہدے الینا مساوینا۔ ترجمہ اللہ تعالے ایسے مرد پر رحم کرے جس نے ہماری بُرائیان ہمکو دکھائین یعنی ہمکو بُرائیون پر مطلع کیا تاکہ ہم اونکی اصلاح کرین ؎ رحمت ایزدی بر آنکس باد کہ مساوی ما بما بنمود تا ز افعال زشت ما کم کرد یا بر اعمال خوب ما افزود

(۲۹) اللہم اصلح بین نسائنا وعاد بین آمائنا۔ ترجمہ اے اللہ ہماری منکوحہ بیبیون مین صلح رکھ اور ہماری لونڈیون مین عداوت ڈال تاکہ بیبیون کے لڑائی جھگڑے سے خاوندون کی بدنامی اور پردہ داری نہو اور لونڈیان باہمی عداوت سے اچھی طرح خدمت کرین ؎ خواہم از کردگار پیوستہ تا ببینم چو دلنشینے را درمیان زنان خوب صلح درمیان کنیزگان جنگے را

(۳۰) اعقل الناس اعذرہم للناس۔ ترجمہ لوگون مین زیادہ عقلمند وہ ہے کہ اگر اوس سے کوئی قصور سرزد ہو یا کوئی اوسکا قصور کرے تو اپنے کو اور اوس شخص کو معذور رکھے۔ یعنی خود عذر کرے اور دوسرون کا عذر پذیرا فرماے۔ یعنی ذمہ داری

(۳۱) لا تؤخر عمل یومک الی غداک۔ ترجمہ آج کے نیک کام کو کل پر منحصر نکر۔ کیونکہ زندگی کا کچھ اعتبار نہین۔

(۳۲) من لم یعرف الشر یقع فیہ۔ ترجمہ جو شخص بدی کی تمیز نہین کرتا وہ ضرور بدی مین پڑیگا ؎ بیخودی را بیان کہ در دنیا ہمہ آفت ز بیخودی افتد ہر کہ او بد ز نیک نشناسد ہم باشد کہ در بدی افتد۔

(۳۳) ابت الدنانیر الا ان تبرز اعناقہا۔ ترجمہ درم اور دینار کیسے ہی چھپائے جائین مگر اونکی گردنین ظاہر ہو جاتی ہین یعنی دولت کے چھپانے مین انسان کیسی ہی کوشش کرے مگر چھپ نہین سکتی۔

(۳۴) اتقوا شر من یبغضہم قلوبکم۔ ترجمہ اون لوگون کی شر سے بچو جنکو خود تمھارے دل اچھا نہین سمجھتے یعنی جن لوگون سے تمھارا دل نہین ملتا اونسے نہ ملو۔

(۳۵) اشقی الولاۃ من شقیت بہ رعیتہ۔ ترجمہ والیان ملک مین سے بُرا والی وہ شخص ہے جسکی رعیت تباہ ہے اور لایعنی کامون مین مصروف ہو جاے خدا کو بھول جائے۔

(۳۶) اذا اذنت فارسل واذا اقمت فاحدر۔ ترجمہ جب تو اذان دے تو آواز کو دراز کر اور جب اقامت ہو تو جلدی کر

ایکبار بانگ نماز خواہی گفت و بکش آواز را وقت نماز ٭ در اقامت کش کہ نیکو نیست ٭ در اقامت کشیدن آواز را ۔

(۳۷) امران لا ینفکان من الکذب کثرۃ الوعید و شدۃ الاعتذار ۔ ترجمہ دو قسم کے لوگ ہمیشہ جھوٹ میں ڈالتے ہیں اول وہ شخص جو کثرت سے وعدہ کرتا ہے ۔ دویم وہ جو ہر امر میں عذر کرتا رہتا ہے ۔ ایسے لوگ قابل اعتماد نہیں ۔ وہ ضرور جھوٹے ہیں ۔

(۳۸) من ذوی القربیٰ تزاور وا و لا تتجاوروا ۔ ترجمہ قرابت والے جب ملنے آئیں تو اونسے ملو لیکن اونکو ہمسایہ نہ بناؤ کیونکہ اس سے بخل اور حسد وغیرہ پیدا ہونگے ۔

(۳۹) اقلل من الذنوب یہون علیک الموت ۔ ترجمہ گناہوں میں کمی کر تاکہ موت تجھ پر آسان ہو جائے ۔ آنحضرت صلعم سے بھی یہ کلمہ مروی ہے ۔

(۴۰) ابتغوا الرزق من خبایا الارض ۔ ترجمہ روزی زمین کے اندر سے ڈھونڈھو یعنی زراعت و تجارت کرو
اے کسانیکہ طالب زر فیند ٭ عمل ناصواب بگذارید ٭ رزق از داخل زمین طلبید ٭ تخم کارید و دخل بردارید ٭

(۴۱) اباکم و نعل الارض ۔ ترجمہ زمین پر لعنت بھیجنے سے بچو کیونکہ زمین موضع رزق اور خدا تعالے کی عبادت اور طاعت

(۴۲) علیک باخوان الصدق تعش فی اکنافہم فانہم زینۃ فی الرخاء و عدۃ فی البلاء ۔ ترجمہ برادران حق گزین کو لازم پکڑ اونکے گہوارہ امن میں زندگی بسر کر کیونکہ وہ آسایش کے وقت باعث زینت اور سختی کے وقت مدد کرنے کو طیار ہیں

(۴۳) علیک بالصدق وان قتلک الصدق ۔ ترجمہ سچ بولنا اختیار کر اگرچہ سچ تجھکو قتل کر ڈالے ۔

(۴۴) لو کنت تاجرا لما اخترت علے العطر ان فاتنی ربحہ ۔ ترجمہ اگر میں تاجر ہوتا تو عطر کی تجارت اختیار کرتا کیونکہ اگر منفعت نہوتی تو عطر کی خوشبو ہی پہونچتی ۔ مراد علماء کی صحبت ہے جس سے نصیحت ملتی ہے اور افعال درست ہوتے ہیں ۔

(۴۵) اقلل من الدین تعش حرا ۔ ترجمہ قرض لینا کم کر تو آزاد زندگی بسر کریگا ٭ تا توانی بگرد وام مگرد ٭ تا نگردی چو مرغ بر کندہ ٭ وام آباد را کند ویران ٭ وام آزاد را کند بندہ ٭ ۔

(۴۶) انظر فی ای نصاب یضع ولدک فان العرق دساس ۔ ترجمہ نیک عورت تلاش کر اوس سے فرزند بھی نیک پیدا ہوگا کیونکہ جھلکے میں جو شے رکھی جائیگی ویساہی اوسکا عرق کھنچیگا ۔

(۴۷) ایما وال اظلم احدا ظلامۃ فرفعت الی فلم اغیرہا فانا ظلمتہ ۔ ترجمہ میرے جس گماشتہ نے کسی پر ظلم کیا اور اوس ظلم کا مرافعہ میرے سامنے کیا گیا ۔ اگر میں اوسکا تدارک نکرونگا تو گویا خود ظلم کرنے والا ہونگا ٭ گر بدانم کہ از حواشی من ٭ ستمے دید بیچ بیچارہ ٭ گر من آنرا تدارکے نکنم ٭ بودہ باشم من از ستمگارہ ٭ ۔

(۴۸) من ینصف الناس من نفسہ یعطی الظفر فی امرہ ۔ ترجمہ جو شخص اپنی ذات سے لوگوں کا انصاف کرتا ہے گویا آپ اپنے کاموں کو فتح دیتا ہے اس سے ثابت ہوا کہ جو نا انصافی کرتا ہے وہ شکست کھاتا ہے اور نقصان اوٹھاتا ہے ۔

(۴۹) الطمع فقر و الیاس غنی ۔ ترجمہ طمع فقیری ہے اور یاس تونگری ۔ کیونکہ طامع آدمی دست سوال کشادہ کرتا ہے

اور اپنی آبرو کھوتا ہے اور یاس دولتمندی ہے کہ کسی کی پروا نہین کرتا اور اپنی آبرو بچاتا ہے۔

(۵۰) فی العزلة راحة عن خلیط السوء۔ ترجمہ تنہائی اختیار کرنا بُرائیون کے اختلاط سے امن مین چلا جاتا ہے ؎ ہیچ آفت نرسد گوشہ تنہائی را۔

(۵۱) لا تظنن بکلمة خرجت من مسلم شرا و انت تجد لہا فی الخیر محملا۔ ترجمہ مسلمان کی زبان سے جو کلمہ نکلے اوس پر گمان بد نہ لیجا بلکہ حتے الوسع خیر پر محمول کر کیونکہ ظن المومنین خیرا۔

(۵۲) المروة الظاهرة فی الثیاب الطاهرة۔ ترجمہ ظاہری مروت پاک لباس مین ہوتی ہے۔ یعنی صاحب مروت وہی لوگ ہونگے جنکا ظاہر اخلاق حسنہ سے آراستہ ہوگا۔

(۵۳) لو اطیق الاذان مع الخلافة لاذنت۔ ترجمہ اگر مین خلافت کے لیئے اذن عام دینے کی طاقت رکھتا تو ہمیشہ اذن دیتا۔ یعنی اگر مین خلافت کے لیئے مجبور نہوتا تو ہرگز اوسکو اختیار نکرتا کیونکہ یہ ایک امر عظیم اور کار فخیم ہے۔

(۵۴) الدین یسم الکرام۔ ترجمہ قرض بزرگ آدمیون کے لیئے ایک داغ ہے یعنی بزرگ لوگ ہمیشہ بسبب اپنے کرم کے قرض کی بلا مین مبتلا رہتے ہین اور جس طرح کوئی گھوڑا اپنے داغ سے پہچانا جاتا ہے اسی طرح کریم آدمی دَین سے پہچانا جاتا ہے۔

(۵۵) من یعمل بالعفو فیمن هو بین ظهرانیه اتته العافیة من فوقه۔ ترجمہ جو شخص اپنے ماتحتون اور کنبے والون کی خطائین معاف کرتا رہتا ہے ہمیشہ عافیت اور امن مین رہیگا۔

(۵۶) ضع امر اخیک علی احسنه حتے یجیئک ما یغلبک۔ ترجمہ جو کچھ تیرے بھائی سے وقوع مین آئے اوسکی عمدہ تاویل کر اور اوسکو اچھا جان تاکہ بدی بالکل مغلوب ہوجائے۔

(۵۷) من کتم سره کان الخیار بیده۔ ترجمہ جو شخص اپنا بھید چھپائیگا اختیار اوسکے ہاتھ مین ہوگا چاہے دشمن پر ظاہر کرے چاہے دوست پر۔ اور جب وہ بھید ظاہر ہوگیا تو پھر اوسکے اختیار مین نرہیگا۔

(۵۸) اعزکم الله بالاسلام فمهما تطلبوا العز بغیره یذلکم الله۔ ترجمہ تمکو خدا نے اسلام سے عزت دی ہے پس جب تم عزت غیر اسلام سے چاہوگے تو خدا تمکو ذلیل کریگا ؎ ما باسلام گشتہ ایم عزیز۔ مردم عاقل اینقدر دانند۔ ہر کہ عز جوید او نہ از اسلام۔ کردگارش ذلیل گرداند۔

(۵۹) من ملا عینه من قاعة بیت قبل ان یوذن له فقد فسق۔ ترجمہ جس شخص نے آنکھ بھر کر بلا اجازت کسی کے گھر کا ستون دیکھا بے شک وہ فاسق ہوا۔ جو لوگ عمداً گھرون مین تاک جھانک لگاتے پھرتے ہین اونکو متنبہ رہنا چاہئے۔

(۶۰) احذر عدوک و احذر صدیقک الا الامین و لا امین الا من خشی الله۔ ترجمہ بھید ظاہر کرنے مین دوست سے خوف کر مگر وہ دوست جو امین ہو اور امین نہین ہوسکتا مگر وہ شخص جو خدا سے ڈرتا ہو۔

(۶۱) لاتجعلوا الحلف فيمينكم الله - ترجمہ حلف کو ذلیل نکرو کیونکہ جو شخص خدا کی قسم کو ذلیل کرتا ہے خدا اوسکو خوار کریگا یعنی حلف اوٹھانا ایک امر عظیم ہے جتنے اوسقدر اوس سے بچنا چاہیئے -

(۶۲) اخ الاخوان علی التقوی - ترجمہ بھائیون کا بھائی وہ شخص ہے جو خدا سے ڈرنے والا اور بھائیون کو تقوے کی جانب مائل کرنے والا ہو ؎ دوستی دار از رہ تقوے بہ باکسے کو بدوستی شاید بہ تا بہ اول ندامتت نرسد بہ ہم بآخر ندامتت نباید بہ

(۶۳) کفی بک عیبا ان یبدو لک من اخیک ما یخفی علیک من نفسہ - ترجمہ بڑا عیب یہ ہے کہ انسان اپنے بھائیون کی اون عیبون کو ظاہر کرے جو خود اوس مین پائے جاتے ہین -

(۶۴) لا تسئل عما لم یکن فان فیما قد کان شغلا عما یکن - ترجمہ جو مصائب اور واقعات ابھی تک واقع نہین ہوئے اونکے سوال نکر یعنی اونسے خوف نکر کیونکہ اگر تو ایسا کریگا تو موجودہ مصائب سے عبرت حاصل نکریگا مطلب یہ ہے کہ معدوم باتون کا خیال نکر بلکہ موجودہ حوادث سے عبرت اخذ کر ؎ ایکہ در شاہراہ کون و فساد بہ سوے چون قیر کردہ چون شیر بہ چند پرسی ز حال نابودہ بہ لیکنے از حال بودہ عبرت گیر بہ

(۶۵) ما الخمر صرفا باذہب للعقل من الطمع - ترجمہ شراب طمع سے زیادہ عقل کی لیجانے والی نہین - یعنی طمع جسقدر حیا پر پردہ ڈالتی ہے شراب ایسا پردہ نہین ڈالتی -

(۶۶) من کثر ضحکہ قلت ہیبتہ - ترجمہ زیادہ ہنسنے والے کی ہیبت کم ہوجائیگی اوسکا وقار جاتا رہیگا ؎ چون نشینی بمجلسے کم خند بہ اگرت آبروے ہست بکار بہ کہ برد آبروے مردم را بہ ہمہ جاے خندۂ بسیار بہ -

(۶۷) استشر فی امرک الذین یخشون اللہ فان اللہ یقول انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء - ترجمہ اپنے کامون مین اون لوگون سے مشورہ کر جو خدا سے ڈرتے ہین کیونکہ خدا تعالے فرماتا ہے کہ علماء ہی خدا سے ڈرتے ہین -

(۶۸) من اکثر من شیئ عرف بہ - ترجمہ جو شخص کوئی کام کثرت سے کرتا ہے اوسی مین مشہور ہوجاتا ہے پس اچھے کام کرنے چاہیئین تاکہ نیکنام مشہور رہو -

(۶۹) کل عمل کریہت من اجلہ الموت فاترکہ ثم لا یضرک الموت - ترجمہ وہ برے کام جنکے باعث تو موت کو برا سمجھتا ہے ترک کر اس صورت مین موت تجھکو نقصان نہ پہونچائیگی اور کوئی برائی تجھ پر نہ آئیگی ؎ ایکہ از بیم فعل بد دائم بہ رنج مرگت عظیم مے آید بہ دست از فعل بد بدار و بدان بہ کہ ترا رنج مرگ نگزاید بہ

(۷۰) ان الموت فضح الدنیا فما ترک لذی لب فرحا - ترجمہ موت نے دنیا کو فضیحت کردیا اور تمام لذتین ہمپر تلخ کردین ایسی عقلمندون کے لیئے کوئی فرحت نچھوڑی -

(۷۱) من کثر مزاحہ کثر سقطہ - ترجمہ جس شخص کے مزاح مین کھیل اور ٹھٹھا زیادہ ہوگا اوسکی ہلاکت کا خوف بھی زیادہ ہوگا کیونکہ

لیا اوقات کھلی کرلنے سے آفتین پیدا ہو جاتی ہین۔

(۷۲) اللہم انی اشکو الیک ضعف الامین وخیانۃ القوی۔ ترجمہ مین خدا کے سامنے دو شخصون کی شکایت کرتا ہون اور روتا ہون اون ایسے امین سے جو ضعیف ہو یعنی امانت دار تو ہو مگر امانت کی حفاظت پر قادر نہو۔ دوسرے اوس خائن سے جو زبردست ہو کہ خیانت سے مال مارے اور خیانت ہی کے طور پر برباد کرے ؎ گر شکایت کنم روا باشد ٭ بردر خالق زمان و زمین ٭ از خیانات مردمان قوی ٭ وز ضعیفی مردمان امین ٭۔

(۷۳) من قل ورعہ قل حیاءہ۔ ترجمہ جس شخص مین پرہیزگاری کم ہوگی حیا بھی کم ہوگی اور یہ بدیہی امر ہے کیونکہ فاسق فاجر شرابی زانی تارک الصلوۃ والصوم بالکل بے حیا ہوتے ہین۔ اسی لیئے فاسق معلن کی شہادت تک جائز نہین اور شریعت مین فاسق کی غیبت کرنا جائز ہے تاکہ وہ زجر و توبیخ اور رسوائی کے خوف سے اپنے افعال سے باز آجائے۔

(۷۴) ان الانسان لا یہلک علی نصف شبعہ۔ ترجمہ انسان آدھی بھوک کھا لینے سے ہلاک نہین ہوتا یعنی انسان کو عسرت اور افلاس پر صبر کرنا چاہیئے کیونکہ شکم سیری یعنی ولنندی مین صد ہا آفتین ہین جو سیری شکم سے نیند اور تخمہ ہو جاتا ہے۔ نیم سیر غذا کھا لینے سے کچھ نہین ہوتا۔

(۷۵) لن تخوف القوی ما دام صاحبہا نیزع و غیرہ۔ ترجمہ جب تک کمان کھینچنے اور گھوڑا کو دانے کی طاقت ہے تو سستی قوت سے خوف نکرنا چاہیئے یعنی جب تک دین اور دنیا کی کامیابی کے وسائل موجود ہین ناکامی کا اندیشہ نہونا چاہیئے۔

(۷۶) من حظ الرجل نفاق ابنتہ و نفقۃ۔ ترجمہ مرد کی خوش نصیبی ہے کہ اپنی لڑکی کو عمدہ نیک خاوند کے حوالے کرے۔

(۷۷) اکثروا الاشعار فانہا دلیل علی محاسن الاخلاق۔ ترجمہ عرب کے اشعار کثرت سے پڑھو کیونکہ وہ محاسن اخلاق کی تعلیم دیتے ہین اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ عرب کی شاعری سچی ہے نکہ محض جھوٹی جیسی فارسی اور اردو کی۔

(۷۸) تعلموا النسب فرب رحم وصل بعرفان النسب۔ ترجمہ اپنی اولاد کو حسب و نسب کی تعلیم دو کیونکہ نسب کے علم سے صلہ رحم پیدا ہوتا ہے۔ دشمنیان دوستیون سے بدل جاتی ہین۔ عرب والے نسب ہی پر فخر کیا کرتے ہین۔ آنحضرت صلعم نے اپنے کو غزوات مین انا عبد المطلب اور بنی ہاشم کہکر رجز مین ملقب کیا۔

(۷۹) تعلموا النجوم علی سبیلکم فی البر والبحر ولا تزیدوا علیہ۔ ترجمہ ستارون کا علم اوسی قدر حاصل کرو جو بری و بحری سفر مین کار آمد ہو کیونکہ عرب کے باشندے رات ہی کو ستارون کی شناخت پر سفر کرتے ہین) اور نجوم کا علم اس سے زیادہ نہ سیکھو کیونکہ ارتکاب شرک لازم آتا ہے۔

(۸۰) الا ان اللہ خلق وجوہا یقضون حاجۃ الضعیف فاکرموہم۔ ترجمہ خدا نے لئے بڑے بڑے لوگ پیدا کیئے ہین جو ضعیفون کی حاجت رفع کرتے ہین پس ایسے لوگون کی عزت اور تکریم کرو۔

(۸۱) اکثروا من العیال فانکم لا تدرون بم ترزقون۔ ترجمہ زن و فرزند کے بڑھ جانے کا خوف نکرو اور ذکور بڑھاؤ

کیونکہ تم نہیں جانتے کسکی برکت اور وسیلہ سے رزق پاتے ہو۔

(۸۲) لو ان الصبر و الشکر بعیران ما بالیت ایہما رکبت۔ ترجمہ اگر صبر اور شکر دو نو دو اونٹ ہوں تو تم ان میں سے جسپر سوار ہوگے منزل مقصود پر پہونچوگے یعنی صبر اور شکر منزل مقصود پر پہونچنے کے یکساں کار آمد وسائل ہیں۔

(۸۳) لا یخلون رجل علی امراۃ و ان قیل حموہا الا ان حموہا الموت۔ ترجمہ ہرگز نہ داخل ہو کوئی مرد کسی عورت کے گھر میں اور اگرچہ چلیکہا جائے کہ وہ اوسکا دیور یا قرابتی ہے کیونکہ خبردار ہوجاؤ کہ حمو موت ہے حالانکہ کلام عرب میں حمو کے معنی موت کے بھی ہیں۔ بہت سے لوگ کہا کرتے ہیں کہ ماموں کے بیٹے یا خالہ کے بیٹے یا چچا کے بیٹے سے کیا پردہ۔ لیکن قرابت داروں سے خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔

(۸۴) اخشوا الہوام قبل ان تخشیکم۔ ترجمہ کاٹنے والے جانوروں بچھڑوں یا تتیوں سے خوف کرو قبل اسکے کہ اونکا خوف تم تک پہونچے۔ یعنی دشمن کی شر سے پہلے ہی بچنا چاہیئے قبل اسکے کہ اوسکی شر ظاہر ہو۔

(۸۵) لا ینفع التکلم بحق لا نفاذ لہ۔ ترجمہ اگر حکم حق کا نفاذ نہو تو اوس میں کلام کرنا بے فائدہ ہے یعنی جب حق کا کوئی سننے والا اور ماننے والا ہی نہو تو فہمایش اور نصیحت فضول ہے۔

(۸۶) ایاک و مواخات الاحمق فانہ ربما اراد ان ینفعک فیضرک۔ ترجمہ احمق کی دوستی سے بچو وہ لبا اوقات تمکو نفع پہونچانا چاہیگا مگر نقصان پہونچائیگا۔ نادان دوست سے دانا دشمن اچھا ہے۔

(۸۷) حسن الخلق خیر قرین۔ ترجمہ انسان کے لیئے حسن خلق اچھا ہمنشین اور ساتھی ہے۔

(۸۸) الاجتہاد خیر بضاعۃ۔ ترجمہ اکتساب معاش وغیرہ میں کوشش کرنا عمدہ سرمایہ ہے۔

(۸۹) الادب خیر میراث۔ ترجمہ ادب اچھی میراث ہے یعنی اولاد کو ادب کی تعلیم دینا چاہیئے یہی عمدہ میراث ہے جو ہمیشہ باقی رہتی ہے۔ اگر اولاد بے ادب ہوگی تو بجائے فائدہ کے اوس سے نقصان پہونچیگا۔

(۹۰) صاحب الحاجۃ ابلہ لا یرے الرشد الا فی قضائہا۔ ترجمہ حاجتمند احمق ہے اوسکو اپنی حاجت روائی کے سوا کچھ نہیں سوجھتا۔

(۹۱) ما رفق احد باحد الا رفق لہ یوم القیامۃ۔ ترجمہ نہیں رفاقت کرتا کوئی کسی سے مگر قیامت میں اوسکے ساتھ بھی رفاقت کیجائیگی یعنی جو شخص کسی پر رحم کرتا ہے خدائے تعالیٰ قیامت کے روز اوسپر بھی رحم کریگا۔

(۹۲) مراجعۃ الحق خیر من التمادی فی الباطل۔ ترجمہ حق کی جانب لوٹنا باطل اور ناحق میں پڑے رہنے سے بہتر ہے یعنی جب انسان کو اپنی غلطی معلوم ہوجائے تو مناسب ہے کہ اوسکو ترک کرے اور حق کیجانب رجوع لائے۔

(۹۳) شرار الامور محدثاتہا۔ ترجمہ تمام کاموں میں بدتر نئے کام ہیں جو دین میں پیدا کیئے جائیں یعنی بدعتیں

راہ پیغمبر و صحابہ گزین ٭ کان رساند ترا بحور و قصور ٭ دست از ہرچہ بدعت است بدار ٭ کہ بود محدثات شر امور ٭

(۹۴) احذروا کم عاقبۃ الفراغ فانہ اجمع لابواب المکروہ من السکر۔ ترجمہ اپنے کو فرصت کی تلاش سے بچاؤ اور ہر دم نیک

کاموں میں مشغول رہو کیونکہ جب شیطان کسی کو فارغ پاتا ہے تو برائیوں کے دروازے کھول دیتا ہے اور بیچارے انسان کو اپنے کید میں مست اور مبتلا بنا دیتا ہے۔

(۹۵) من يئس من شيء استغنى عنه۔ ترجمہ جو شخص کسی شے سے نا امید ہو جائیگا تو اوسکے تجسس کا رنج و تعب جاتا رہیگا اور بے پروا ہو جائیگا۔

(۹۶) ان كان الشغل مجهدة فالفراغ مفسدة۔ ترجمہ اگر کوئی شغل محنت و ریاضت میں ڈالنے والا ہے تو اوس سے فارغ ہونا فساد میں ڈالنے والا ہے یعنی کسی کام میں محنت کا خیال نکرنا چاہیئے کیونکہ بیکاری اور فرصت میں بڑے بڑے مفاسد ہیں۔

(۹۷) من لازم الخفة۔ ترجمہ جو شخص مزاح اور مذاق کریگا خفیف ہوگا اور نظروں میں اپنے کو ہلکا کر دیگا۔

(۹۸) اذا تناجى القوم في دينهم دون العامة فهم في تاسيس الضلالة۔ ترجمہ دین کے کاموں میں جو لوگ خواص سے سرگوشیاں کرتے ہیں اور عوام کو مشورے میں شریک نہیں کرتے ایسے لوگ گمراہی کی بنیاد ڈالتے ہیں کیونکہ دین تو ایسی شے ہے جسکی اشاعت عام طور سے ہونی چاہیئے۔

(۹۹) احفظ من النعمة احفظك من المعصية فو الله هي اخوفهما عندي عليك ان تستدرجك وتخدعك۔ ترجمہ نعمت اور عیش سے اپنے کو ایسا ہی بچا جیسا تو گناہ سے بچنا چاہتا ہے قسم ہے خدا کی نعمت میرے نزدیک بہت خوفناک ہے یہ تجھکو فریب دیکر ہلاکت میں ڈالیگی۔

(۱۰۰) الاقتصاد بالسنة خير من الاجتهاد في البدعة۔ ترجمہ سنت کو نگاہ رکھنا بدعت میں کوشش کرنے سے بہتر ہے یعنی طرح طرح کے ذکر و شغل خلاف سنت ایجاد کرلینے اور سنت و فرائض کو ترک کرنا گمراہی ہے۔

صد کلمہ از کلام حضرت عثمان بن عفان رضہ مسمے بہ انس اللہفان

(۱) تاجروا الله تربحوا۔ ترجمہ خدا کے ساتھ تجارت کرو نفع اوٹھاؤگے یعنی حسنات و خیرات میں مشغول ہو قیامت میں اجر پاؤگے

(۲) يغتم وقت سرورك۔ ترجمہ تیری خوشی کا وقت تیرے حاسد کو غم میں ڈالیگا پس اوسکے لیئے یہی غم کافی ہے تو اوسکو غم میں ڈالنے کا ارادہ نکر۔

(۳) لان يراني الله مصليا احب الي من ان يراني مفسدا۔ ترجمہ میں دوست رکھتا ہوں اس امر کو کہ خدا تعالے مجھے اصلاح کرتے ہوئے دیکھے نہ کہ فساد ڈالتے یعنی میں مصلح بنوں نہ کہ مفسد۔

(۴) محافظة الحدود والوفاء بالعهود والرضاء بالموجود والصبر عن المفقود۔ ترجمہ خدا کے احکام کی حفاظت کرنا وعدوں کا پورا کرنا موجود پر راضی ہونا گم شدہ اشیاء پر صبر کرنا نجات کا باعث ہے۔

(۵) الى اكتسب بنظري كما اكتسب بحفظي۔ ترجمہ حضرت عثمان ذی النورین کو کلام مجید خوب یاد تھا آپ دیکھکر پڑھتے تھے اور خوب مہارت رکھتے تھے لوگوں نے پوچھا تو آپ نے جواب دیا کہ میں جسطرح قرآن یاد رکھتا ہوں اسی طرح اوس میں

نظر بھی رکھتا ہوں یعنی عمل کی نگاہ سے بھی دیکھتا ہوں۔

(۶) ما رأیت منظراً الا و القبر افظع منه۔ ترجمہ نہیں دیکھا میں نے کوئی منظر مگر قبر تمام منظروں سے زیادہ وحشت اور گھبراہٹ پیدا کرنے والی ہے پس خدائے تعالےٰ کی طاعت و عبادت میں کوشش کرنی چاہیئے تاکہ وہ وحشت کم ہو۔

(۷) القبر اول المنزل من منازل الآخرة و آخر المنازل من منازل الدنیا فمن شدّ علیه فما بعده اشد و من ہون علیه فما بعده اہون علیه۔ ترجمہ قبر پہلی منزل ہے آخرت کی منزلوں میں سے اور آخری منزل ہے دنیا کی منزلوں میں سے پس جس شخص پر پہلی منزل سخت ہوئی تو دوسری منزلیں بھی سخت ہونگی اور جس شخص پر پہلی منزل آسان ہوئی تو دوسری منزلیں بھی آسان ہونگی پس منزل قبر کی آسانی کی فکر کرلی چاہیئے۔

(۸) لیس معهما ثالث حسن الادب و تجنب الریب۔ ترجمہ دین و دنیا کی بہتری کے حق میں انسان کے لیئے بجز دو خصلتوں کے تیسری خصلت نہیں۔ اول حسن ادب یعنی تہذیب افعال۔ دوم مواضع تہمت سے علیحدہ رہنا۔

(۹) انا منه کالی الحاق ان عاش اعقّه و ان مات افجعه۔ ترجمہ کوئی شخص جب اپنے کسی نالایق عزیز یا فرزند کی بداقبالیون کی شکایت کرتا ہے تو یوں کہتا ہے کہ اگر وہ زندہ رہا تو میرے لیئے دردسر ہے اور اگر مر گیا تو درد دل ہے۔

(۱۰) انتم الی امام فعال احوج منکم الی امام قوال۔ ترجمہ تمکو ضرورت ایسے امام کی ہے جو عمل کرنے والا ہو نہ کہ ایسے امام کی جو صرف قول والا ہو یعنی اوروں کو نصیحت کرے اور خود عامل نہو۔

(۱۱) لکل شیئ آفة و لکل نعمة عاہة ان آفة ہذا الدین و عاہة ہذه النعمة عیابون طعانون یریدکم بانقون و یسیرون باکثرہون طعام مثل النعام یتبعون اول ناعق۔ ترجمہ ہر شئے کے لیئے آفت اور ہر نعمت کے لیئے مصیبت ہے اس دین کی آفت اور اس نعمت کی مصیبت وہ عیب جو طاعن ہیں کہ جس شئے کو تم دوست رکھتے ہو اوسکا بار بار ذکر کرتے ہیں اور جس شئے کو تم برا جانتے ہو وہ اوسکی برائی پر پردہ ڈالتے ہیں یعنی تمہارا مرض ظاہر نہیں ہونے دیتے۔ جہاں سے کھانے کی آواز سنتے ہیں شتر مرغ کی طرح دوڑتے ہیں یعنی بجز خود غرضی اور طمع کے نہ انکا کوئی مذہب ہے نہ کوئی راسے صواب ہے۔

(۱۲) ما من الله مذہب الا الیه۔ ترجمہ خدا تعالےٰ کے قہر سے بھاگنے کے لیئے سوا خدا کے کوئی مفر نہیں پس اوسی کی جانب بھاگنا چاہیئے کیونکہ گنہگاروں کے لیئے اوسکی بخشش موجود اور اوسکی رحمت اوسکے عذاب کی دفع کرنیوالی ہے۔

(۱۳) ارموا بالدنیا حیث رمی الله بہا۔ ترجمہ دنیا کو پھینکو جہاں خدا نے اوسکے پھینکنے کا حکم دیا ہے۔ یعنی دنیا کو آخرت کے کام میں لاؤ اور اوسکو ہیچ سمجھو۔ اور دنیا کی خاطر عاقبت کو برباد نکرو۔

(۱۴) ان الله خلق الخلق بالحق فلا تقل الا الحق۔ ترجمہ خدائے تعالےٰ نے خلق کو حق یعنی سچائی کے ساتھ پیدا کیا ہے تم بھی سوائے حق کے کچھ نہ کہو۔

(۱۵) بادروا آجالکم بخیر ما تقدرون علیه۔ ترجمہ جہاں تک قدرت رکھتے ہو اپنے اعمال کو اپنی موتوں پر مقدم کرو کیونکہ مرنے

کے بعد کچھ نکر سکو گے۔

(۱۶) الا ان الدنیا طویت بالغرور فلا یغرنکم الدنیا ولا یغرنکم باللہ الغرور۔ ترجمہ خبردار ہوجاؤ غرور دنیا کی سرشت میں رکھا گیا ہے ایسا نہو تمکو دنیا غرور میں ڈالے۔

(۱۷) اعتبروا ممن مضی وعدوا۔ ترجمہ جو کچھ گزر گیا اوس سے عبرت پکڑو اور اطاعت الہی میں کوشش کرو۔

(۱۸) لا تغفلوا عنہ فانہ لا یغفل عنکم۔ ترجمہ خدا سے غافل نہو وہ بھی تم سے غافل نہوگا۔ یعنی جو کچھ تم کروگے اوسکی جزا یا سزا تمکو

(۱۹) خذوا بالحق واعطوبہ۔ ترجمہ حق قبول کرو اور حق ہی لوگون کو دو اور اوس سے تجاوز نکرو۔

(۲۰) بلغ السیل آتونی۔ ترجمہ پہونچ گیا سیلاب پس دوڑو میری پناہ میں آؤ یعنی فتنہ حد سے گزر گیا۔

(۲۱) جاوز الحزام الطبیین۔ ترجمہ حزام نے پاکون پر تجاوز کیا یعنی بداعمالیان غالب ہوگئین۔

(۲۲) ارتفع امور الناس فوق قدرہ۔ ترجمہ لوگون کے کام حد سے بڑھ گئے۔ ان تین کلمون کا ایک ہی مطلب ہے۔

(۲۳) اظلم فی من کان یعجز عن نفسہ۔ ترجمہ جو لوگ کہ اپنے نفس سے عاجز ہوگئے ہین مین ایسا عاجز ہون کہ وہ بھی مجھ پر طعن کرتے ہین اور میری آبرو کو پسند نہین کرتے یعنی میں ہر عاجز سے زیادہ عاجز ہون پس یا خدا میری مدد کر اور مجھ پر رحم فرما۔

(۲۴) ہم الدنیا ظلمۃ فی القلب وہم الآخرۃ نور فی القلب۔ ترجمہ دنیا کا غم دل کا اندھیرا اور آخرت کا غم دل کی روشنی ہے یعنی دنیا کی محبت چشم دل کو سیاہ کرتی ہے اور آخرت کی محبت دل کو روشن کرتی ہے اور اوس سے نجات کی راہ نظر آتی ہے۔

(۲۵) اسمار محمد ماطرۃ وبحارہ زاخرۃ۔ ترجمہ محمد صلعم کے اسماء مبارک برسنے والے ابر ہین اور آپ کے دریا بڑے محیط

(۲۶) ان ہولاء النفر رعاع عشرۃ۔ ترجمہ یعنی لوگ (منافقین و ظالمین) ہین جنکی وس ہین رعایت کرتا ہون (حضرت عثمان بن عفان اپنی اون رعایتون پر افسوس کرتے ہین جو ظالمون اور منافقون کے ساتھ اونھون نے کی ہین)

(۲۷) ارایتہم الحق اخوانا وارایہم الباطل شیطانا۔ ترجمہ جہان کہین کہ دین حق ہے مین تو اون لوگون کو اپنا بھائی سمجھتا ہون اور جہان کہین باطل ہے یہ لوگ مجھکو شیطان سمجھتے ہین۔

(۲۸) اخزرت المربوون رسنہ۔ مین نے قیدی کی رسی گرا دی یعنی اپنے دشمنون کو اونکے حال پر چھوڑ دیا اور اونکی دفع شر سے ہاتھ اوٹھا لیا۔ خدا جو چاہے کرے۔

(۲۹) البلغت الرائقۃ مستقاہ۔ ترجمہ اور دشمنون کا جو کچھ مقصد تھا مینے اونکو پہونچا دیا۔

(۳۰) مہامت صم من طول غیرہ۔ ترجمہ بہت لوگ اپنے دشمنون کے حملون کا جواب دینے سے خاموش ہوگئے یعنی بہت سے لوگ جب دیکھتے ہین کہ اونکے دشمن فتنہ پردازی سے باز نہین آتے تو خاموش ہوجاتے ہین اس خاموشی سے فتنے خود دفع ہوجاتے ہین۔

(۳۱) سماع الحطائی شاہدہ وسمعنی غائبہ۔ ترجمہ بہت سے سعی کرنے والے ایسے ہین کہ جب سامنے آتے ہین تو میری سی کہتے ہین اور جب غائب ہوجاتے ہین تو در پے آزار ہوجاتے ہین یعنی منافقانہ طور رکھتے ہین ایسے لوگون سے بچنا چاہئے۔

(۳۲) انا منهم بين السنة لدادٍ وقلوب شدادٍ وسيوفٍ حدادٍ - ترجمہ مین اپنے دشمنون سے درمیان جھگڑنے والی زبانون سخت دلون اور لوہے کی تلوارون کے ہون -

(۳۳) الله حسبي وحسبهم يوم لا ينطقون ولا يؤذن لهم فيعتذرون - ترجمہ خدا تعالے میرے لیئے کافی ہے اور میرے دشمنون کے لیئے بھی کافی ہے جس روز کہ وہ نہ تو کلام کر سکینگے نہ اونکو معذرت کرنے کا حکم دیا جائیگا - یعنی روز قیامت -

(۳۴) هذه يدي لعمارٍ فليصطبر - ترجمہ میرا یہ ہاتھ واسطے عمار کے ہے جس طرح چاہے اپنی تشفی کرے - عرب مین جب کوئی شخص کسی کے سامنے تن بیٹھا آتا ہے تو مذکورہ بالا فقرہ زبان پر لاتا ہے -

(۳۵) لنصبرن ولنبتدمن - ترجمہ چاہیئے کہ صبر کرے اور صبر پہ ہمیشگی -

(۳۶) آمنت بالله مخلصاً - ترجمہ مین خدا پر خالص ہو کر ایمان لایا ہون - یہ کلمہ حضرت عثمان بن عفان رضؓ کی مُہر پر کندہ تھا -

(۳۷) آمنت بالله الذي خلق فسوى - ترجمہ ایمان لایا مین اوس خدا پر جس نے تمام مخلوق کو پیدا کیا - پھر کامل بنایا - یہ کلمہ بھی حضرت ذی النورین کا نقش خاتم تھا -

(۳۸) اياكم والخمر فانها مفتاح الشر - ترجمہ شراب سے بچو کیونکہ تمام برائیون کی کنجی ہے -

(۳۹) لا يغرنك هذا الشيب واعلم فان من ورائه هذا ما تحبين - ترجمہ جب کوئی بوڑھا فرو کسی جوان عورت سے شادی کرنا چاہتا ہے اور وہ اوس سے بھاگتی ہے اور راضی نہین ہوتی تو وہ بوڑھا یون کہتا ہے کہ تو میرے اس بوڑھاپے اور سفید بالون کے سر سے تعجب نکر مجھ مین مباشرت کی ہر طرح قوت ہے اور تو اسکے سوا کسی کو دوست نرکھیگی -

(۴۰) الى لست بميزانٍ لا اعول - ترجمہ مین ایسی ترازو مین نہیں ہون جس مین پاسنگ ہو یعنی مین معصوم نہین ہون مجھ مین خطا اور لغزش کا ہوجانا ممکن ہے -

(۴۱) لم تغفرونى بذنب عفا الله عنه - ترجمہ انسان کو چاہیئے کہ خدا تعالے کے افعال کی متابعت کرے یعنی جب خدا اوسکے گناہ بخشدیتا ہے تو لازم ہے کہ وہ بھی اورون کے گناہ بخشدے -

(۴۲) كل شيء يحب ولده حتى الحبارى - ترجمہ ہر شے اپنے بچے کو دوست رکھتی ہے یہان تک کہ چرزہ باز حالانکہ چرزہ باز جو طیور سیاہ مین سے ہے بہت بدتمیز ہوتا ہے -

(۴۳) شدد شدد يا صبي اقتصاص الدنيا لا اقتصاص الآخرة - ترجمہ حضرت عثمان رضؓ نے ایک غلام کو آزاد کیا مگر کسی وقت اوسکے کان مروڑے تھے غلام کو حکم دیا کہ میرے کان مروڑ - غلام نے آہستہ سے کان کو ہاتھ لگایا - آپ نے فرمایا کہ سختی سے مروڑ - دنیا کا قصاص بمقابلہ قصاص آخرت کے بہت اچھا ہے - سبحان اللہ بحمدہ - خدا کے خالص بندے ایسے ہوتے ہین -

(۴۴) لو رآك ابوك لساءه مكانك مني - ترجمہ جب محمد بن ابوبکر نے حضرت عثمان ذی النورین کے ساتھ گستاخی اور نالائقی کی اور آپ کی ڈاڑھی پر ہاتھ بڑھایا تو آپ نے فرمایا کہ اگر تیرا باپ تیری اس حرکت کو دیکھتا جو میرے ساتھ کرتا ہے تو وہ ہرگز پسند نکرتا

(۴۵) ان الصلوٰۃ من احسن ما عمل الناس فاذا احسنوا فاحسنوا معہم واذا اساؤا فاجتنبوا اساءتہم - ترجمہ نماز لوگون کے اچھے اعمال مین سے ہے جبکہ لوگ احسان کرین تو تم بھی احسان کرو اور جب وہ برائی کرین تو اونکی برائی سے بچو -

(۴۶) انتم اہل الاسلام وانما یفسد الناس بفسادکم ویصلح بصلاحکم - ترجمہ اہل مدینہ کی جانب خطاب کرکے ذوالنورین نے فرمایا تم اسلام کی جڑ ہو تمھارے فساد ڈالنے سے لوگ فساد مین پڑینگے اور تمھاری اصلاح سے اصلاح پذیر ہونگے -

(۴۷) اناملے وجل وخائف فاحذروا واعتبروا - ترجمہ مین ڈرنیوالا اور خوف مین ہون پس خوف کرو اور عبرت پکڑو -

(۴۸) ما یزع اللہ بالسلطان اکثر مما یزع بالقرآن - ترجمہ خدا تعالیٰ انسانون کو بداعمالیان کرنے سے بہ نسبت خوف قرآن ایسا نہین بچاتا جیسا کہ بہ نسبت خوف سلطان - کیونکہ بادشاہ فے الفور سزا دیتا ہے اور قرآن کی نافرمانی کی سزا قیامت پر رکھی گئی ہے پس لوگ عقوبت حاضر سے بہ نسبت عقوبت موعود اور غائب کے زیادہ خوف کرتے ہین - مراد یہ ہے کہ خدا کی عقوبت سے ڈرنا چاہئے جو دائمی ہے اور بادشاہ کی عقوبت فانی ہے -

(۴۹) الہدیۃ من العامل اذا عزل کالہدیۃ منہ اذا عمل - ترجمہ کسی عامل یعنی ملازم اور کارندہ سلطان کا تحفہ اوسکے معزول ہو جانیکی حالت مین ویسا ہی رشوت مین داخل ہے جیسا کہ اوسکے عامل ہونیکی حالت مین -

(۵۰) خیر الناس من عصم واعتصم بکتاب اللہ - ترجمہ آدمیون مین سے بہتر ہے جو گناہون سے بچے اور خدا کی کتاب پر کاربند ہو

(۵۱) انما یقصر الصلوٰۃ من کان شاخصا او بحضرۃ عدو - ترجمہ وہ شخص نماز قصر ادا کرے جو مسافر ہو یا دشمن کے سامنے کھڑا ہو یعنی جنگ مین ہو -

(۵۲) دسموا النونیۃ - ترجمہ جس معشوق کا چاہ زنخدان خوبصورت اور دلربا ہوتا ہے لوگ اوسکی نسبت کہتے ہین کہ اوسکی نونی کو کالا کر دو یعنی زنخدان مین سیاہی بھر دو تاکہ لوگ آفت مین نہ پڑین اور سیاہی سے زنخدان برا معلوم ہونے لگے -

(۵۳) الا ینہی عالم جاہلا - ترجمہ کیون نہین منع کرتا عالم جاہل کو یعنی عالم کا فرض ہے کہ جاہل کو تلقین کرے اور برائیون

(۵۴) ان وجدتم فی کتاب اللہ ان تضعوا رجلی فی القید فضعوہا - ترجمہ حضرت ذی النورین نے کتاب اللہ کی اطاعت مین سختی سے ارشاد فرمایا کہ اگر تم کتاب اللہ کے موافق مجھی اس امر کا مستوجب سمجھو کہ میرے پاؤن قید مین ڈالے جائین تو بے شک ڈالو یعنی کتاب اللہ کے مقابلے مین میری بھی اصلا رعایت نکرو -

(۵۵) لان اقتل قبل الدماء احب الی من ان اقتل بعد الدماء - ترجمہ ذی النورین غایت شفقت و رافت الی الخلق سے شورش اور فتنے کے زمانے مین فرمایا کرتے تھے کہ اگر مین مسلمانون کی خونریزی سے پہلے قتل کیا جاؤن تو اسکو دوست رکھتا ہون بہ نسبت اسکے کہ مسلمانون کی خونریزی کے بعد قتل کیا جاؤن -

(۵۶) تکوے بمالک یا ابن عفان یوم القیٰمۃ - ترجمہ اے عثمان بن عفان تو قیامت کے روز اپنے مال سے داغ دیا جائیگا - حضرت ذی النورین جب یہ آیہ پڑھتے تھے - یوم یحمیٰ علیہا فی نار جہنم فتکوی بہا جباہہم وجنوبہم وظہورہم - تو روتے تھے

اور سند جملہ بالا مقولہ زبان پر لاتے تھے اس نصیحت سے کار وان لوگ صدقہ اور زکوٰۃ نکالتے تھے۔

(۵۷) ویحک ان ہذا الشجرۃ والبعیرلک وانت تقطعہا۔ ترجمہ خرابی ہو تیرے لیئے کہ یہ درخت اور اونٹ تیرے نصیب ہے اور تو اونکو کاٹتا ہے۔ یہ مثل ایسے وقت بولی جاتی ہے کہ کوئی شخص اپنے آقا یا ولی نعمت سے بدسلوکی کرے۔

(۵۸) ویحک الست تری ہو ہنہا۔ ترجمہ خرابی ہو تیرے لیئے کہ تو اونکی رعایت نہیں کرتا۔ ان دونو کلموں کا مطلب

(۵۹) من یشتریھا عقالہا۔ ترجمہ کون شخص زانوبند اونٹوں سے فقط اوٹھانا چاہتا ہے حضرت ذی النورین کا روالزمن بہی مال تجارت سکے زانوبند اونٹ خرید تے اور پھر فروخت کرنے کے لیئے فرماتے کہ کون شخص مجھ سے سستا سودا لینا چاہتا ہے۔ مراد اس سے بیع وشرا کی آسانی ہے۔

(۶۰) اذا وقعت السہمان فلا مکالمۃ۔ ترجمہ جبکہ کسی زمین میں دو شریک ہوں اور تقسیم ہو کر حد بندی ہو گئی ہو تو بیع کے وقت ایک دوسرے کو مزاحمت کا حق نہیں کیونکہ تقسیم ہو چکی ہے۔

(۶۱) لا شفعۃ فی بئر ولا نخل۔ ترجمہ کنووں اور چھواروں کے درختوں میں شفعہ نہیں۔ چند لوگوں کی شرکت میں ایک کنواں اور باغ خرما ہے اگر کوئی شخص اون میں سے ایک درخت فروخت کرتا ہے اور دوسرا شریک یہ کہے کہ اسمیں میرا شفعہ ہے میں خریدوں گا تو یہ جائز نہیں کیونکہ سب شریک ہیں۔

(۶۲) الارث یقطع الشفعۃ۔ ترجمہ وراثت شفعہ کو قطع کرتی ہے۔ او پر گزر چکا ہے کہ جب حدود مقرر ہو گئی ہیں اور زمین منقسم تو کسی ہمسایہ کو شفعہ کا دعوے نہیں پہونچتا۔

(۶۳) انظروا ان احضر ازارہ۔ ترجمہ دیکھو تم و سکی ازار کھی حاضر کی گئی ہے ایک لڑکے کو لوگ ذی النورین کے پاس جنایت میں حد قائم کرنے کو لائے آپ نے ایک لطیف کنایہ کے ساتھ سند جملہ بالا ارشاد فرمایا۔

(۶۴) الطلاق بالرجال والعدۃ بالنساء۔ ترجمہ طلاق شوہروں کی جانب سے واقع ہوتی ہے اور عدت عورتوں کی جانب سے

(۶۵) کثر جورطالک فاعدل او اعتزل۔ ترجمہ حضرت عمرو بن عاص بن وائل سہمی نے حضرت ذی النورین سے کہا کہ تیرے ظلم (کار مندوں) کا ظلم حد سے بڑھ گیا یا تو انصاف کرو یا معزول ہو۔

(۶۶) الصلوٰۃ باللیل والناس نیام۔ ترجمہ حضرت ذی النورین سے سوال کیا گیا کہ تم کس چیز کو دوست رکھتے ہو۔ فرمایا کہ لوگ شب کو سوتے ہوں اور میں نماز پڑھتا ہوں۔

(۶۷) والدماثننیت بدمی بعدا ذہداہ اللہ۔ ترجمہ جب لوگوں نے ذی النورین کے قتل کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ بعد اسکے کہ خدا نے مجھے ایمان بخشا اور کفر سے بچایا اگر میں ہار جاؤں تو اپنا خون بہا لینے کی تمنا کرونگا۔ کیونکہ آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے لا یحل دم امرء مسلم الا باحدی ثلث کفر بعد ایمان و زنا بعد احصان و قتل نفس بغیر حق۔ یعنی مسلمان کا خون جائز نہیں مگر تین باتوں میں کفر بعد ایمان کے دوسرا بعد نکاح کرنے کے اور قتل کرنا ناحق

(٦٨) ولا قتلت نفساً بغیر حق - ترجمہ اورنہیں قتل کیا مینے کسی نفس کو ناحق -

(٦٩) واما الزنا فواللہ مازنیت فی الجاہلیت ولا فی الاسلام - ترجمہ اب رہا زنا قسم ہے خدا کی مینے نہ تو زمانہ جاہلیت مین زنا کیا نہ زمانہ اسلام مین -

(٧٠) ولا وضعت یمینی علےٰ عورتی لبد ما مسحت بہا یمین رسول اللہ صلعم اکرناہا - ترجمہ اورنہ داہنا ہاتھ رکھا مینے اپنے ذکر پر جب سے چھوا اس ہاتھ سے رسول اللہ صلعم کا ہاتھ (توبہ اور بیعت کے وقت) احادیث مذکورہ بالا مین حضرت ذی النورین نے اپنی برأت فرمائی ہے گویا اپنے دشمنوں اور قتل کا ارادہ کرنے والوں کو تنبیہ کیا ہے کہ پھر تم کس گناہ پر مجھ کو قتل کرتے ہو - پھر فرمایا -

(٧١) لا تقتلونی فانی امام واخ فی الاسلام وانی مجتہد - ترجمہ مجکو قتل نکرو کیونکہ مین امام ہون اور اسلامی بھائی ہون - اور مجتہد ہون -

(٧٢) ہٰذا اتی قدیع مابعنا - ترجمہ آپ لوگون کو اپنے لباس کی جانب متوجہ کرکے فرمایا کرتے کہ آنحضرت صلعم کا ایسا ہی مختصر لباس تھا -

(٧٣) اتقوا عباد اللہ وادروا امرائکم وناصحوا ولا تتبعوا الیہم - ترجمہ خدا کے بندوں مین اتفاق قائم کرو - اپنے امرا (بادشاہون) کی مدارات کرو - اونکو نصیحت کرو - اونپر لعنت نکرو - یہ حدیث آیہ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم کی گویا شرح ہے -

(٧٤) ان خلاف الخلیفۃ وفراق الجماعۃ والطعن علےٰ الامۃ وبال وخسران - ترجمہ تحقیق خلیفہ کی مخالفت اور جماعت کی تفریق اور اماموں پر وبال اور ٹوٹا ہے -

(٧٥) اتقوا اللہ الذی الیہ تحشرون فلا تسارعوا الی الفتنۃ ولا تفارقوا الجماعۃ - ترجمہ اوس خدا سے ڈرو جسکی جانب قیامت میں اوٹھائے جاؤ گے - فتنہ نہ ڈالو اور جماعت مین تفریق نکرو یعنی نفاق پیدا نکرو -

(٧٦) اوجبت لکم من جہلکم وانکم تزون انکم مفتنون من مثلا لکم مبتدعون من اعمالکم - ترجمہ مین تمہاری نادانی کے باعث دردناک ہون اور تم اپنے کو دانا اور عقلمند خیال کرتے ہو حالانکہ یہ بڑی گمراہی اور جہالت ہے -

(٧٧) القوم یستحلون دمی ولا یمنعوننی من الحج لیس ہذا برأی - ترجمہ جب حضرت ذی النورین پر چار طرف سے دشمنوں کا فتنہ اور غلو غا ہوا تو آپ احتیاط کرنے لگے اسپر حضرت سعید بن العاص نے فرمایا کہ آپ باہر نکلیں اور لوگون سے طین اور حج کریں تاکہ یہ غلو غا فرو ہو حضرت ذی النورین نے مذکورہ بالا جواب دیا کہ جس صورت میں قوم میرا خون حلال سمجھتی ہے تو مجھے حج سے کیونکر نہ روکیگی تمہاری یہ راے صحیح نہیں -

(٧٨) المحروم لیعطی ودوثنالف یومن والمتقی بیزد - ترجمہ حضرت ذی النورین لوگون کی استمالت ان اقوال سے فرمائی

کہ محروم کو عطیہ ملیگا اور خوف والا امن مین لایا جائیگا اور نکالا ہوا لوٹایا جائیگا۔

(۷۹) البعوث لا تجمر۔ ترجمہ لشکرون کو میدان جنگ مین زیادہ ٹھیرانا مناسب نہین کیونکہ اس سے خلل پیدا ہوتے ہین۔ فوج دلتنگ ہوتی ہے۔ غنیم کو بچاؤ اور حملہ کا موقع ملتا ہے۔

(۸۰) لا تولی امر المسلمین الا اہل الصلاح والحکمۃ والسن والتجربۃ۔ ترجمہ مسلمانون کے حل وعقد کا مالک بوڑھے اور تجربہ کار صلاح اور حکمت والون کو کرنا چاہیئے تاکہ وہ مصائب سے محفوظ رکھین۔

(۸۱) لم اکن لاخلع سربالا سربلنیہ اللہ۔ ترجمہ جب لوگ حضرت ذی النورین سے کہتے کہ تم خلافت ترک کردو تو آپ فرماتے کہ مین ایسا خلعت ہرگز نہ اتارونگا جو خدا تعالے نے مجھے عطا فرمایا ہے۔

(۸۲) الا وانی ملاقی اللہ علے ذالک۔ ترجمہ خبردار ہو جاؤ کہ مین حالت خلافت مین خدا سے ملنے والا ہون یعنی مرنا منظور ہے مگر پیرہن خلافت تن سے اتارنا منظور نہین کیونکہ یہ عطیہ الہی اور مصلحت اہل اسلام ہے۔

(۸۳) سبحان اللہ لکن ہذا الذی نزع وتامیری۔ ترجمہ پاک ہے اللہ واسطے ان جملہ امور کے میرے معزول کرنے اور حاکم بنانے مین۔

(۸۴) لا یجبر منکم ان تتبا عدوا منی۔ ترجمہ اگر تم مجھ سے علیحدہ ہو جاؤ تو مین تمکو مجرم نہین بنا سکتا یعنی مینے اپنا سارا کام خدا کو سونپ دیا ہے۔

(۸۵) یا فراش النار وذباب الطمع سعیتم الی الناس والتم علے اصحاب محمد۔ ترجمہ اے آگ کے پروانو اور اے طمع کے مچھرو تمنے میرے باب مین لوگون سے کوشش کی اور اصحاب محمد کے دروازے کھٹکھٹائے۔ یہ بنی امیہ پر طنز ہے جنہون نے حضرت ذی النورین کے عہد خلافت مین فتنہ وفساد کی آگ بھڑکائی۔

(۸۶) ایہا الناس ان الہاجر التقاج لا یدری ما اللہ۔ ترجمہ اے لوگو تحقیق مذمت کرنے والے بیہودہ بکنے والے نہین جانتے کہ خدا کیا ہے۔ مقصود ابن جہجان حضرت ذی النورین کے حضور نا ہموار باتین منھ سے نکالا کرتا تھا اوسکی نسبت آپ نے ایسا فرمایا ہے۔

(۸۷) انشد اللہ رجلا راے اللہ حقا علیہ واقر ان لی علیہ حقا ان یہریق لسببی وما و لا یہراق دمہ۔ ترجمہ مین قسم دیتا ہون اوس شخص کو جسنے خدا کو حق دیکھا اور اقرار کرتا ہے کہ میرا اوسپر یہ حق ہے کہ میرے سبب سے کسی کا خون نہ بہائے اور نہ اوس کا خون بہایا جائے۔ جب حضرت ذی النورین نے اپنے کو مخالفون کے سپرد کردیا تو اپنے ساتھیون کو وصیت کی کہ میرے خون کے عوض آپس مین لڑائی جھگڑا اور خونریزی نکرین۔

(۸۸) انشد اللہ رجلا لی علیہ حقا ان لزم بیتہ۔ ترجمہ قسم دیتا ہون مین اوس شخص کو جسپر میرا حق ہے کہ اپنے گھر مین بیٹھا رہے اور میری وجہ سے لڑائی جھگڑا نکرے۔

(۸۹) لا ازید بنیکم ذلکم الا ارادۃ قطع حجکم و استنارۃ حجتی علی اہل الخلاف - ترجمہ جب دشمنون نے غوغا اور فساد کیا تو حضرت ذی القدسین نے فرمایا کہ تمھاری بغاوت اور ظلم پر مین اس لیئے خاموش ہون کہ تمھاری حجتین قطع کررہا ہون اور اپنی حجت قائم کررہا ہون تاکہ روز قیامت تمھارے لیئے کوئی حجت باقی نرہے -

(۹۰) ھا یم اللہ انی لاظنک ان اظہرتہ لحل بہ دمک - ترجمہ کسی دشمن سے مخاطب ہوکر فرماتے ہین "مین خیال کرتا ہون کہ تو ایسا راز چھپاتا ہے کہ اگر مین اوسکو ظاہر کردون تو تیرا خون حلال ہوجائے -

(۹۱) اردت ان یجتمع الناس علی قرءۃ واحدۃ ولا یختلفون فیلحق بالقرآن مالیس منہ - ترجمہ مین یہ ارادہ کرتا ہون کہ لوگ ایک قرءۃ پر مجتمع ہوجائین اور مختلف نہون تاکہ قرآن مین وہ باتین نہ مل جائین جو قرآن مجید مین نہین ہین -

(۹۲) انما حملنی علی ذالک ما رایت من اختلاف الناس فی کتاب اللہ فقول بعضہم لبعض ان قرءتی خیر من قرءتک فاجمعت قرءۃ الناس واحدۃ - ترجمہ مین یہ اسلیئے چاہتا ہون کہ کتاب اللہ کے بارہ مین لوگ آپس مین مختلف ہین اور ہر ایک اپنی قرءۃ کو دوسرے کی قرءۃ سے بہتر بتاتا ہے پس مین ایک قرءۃ کو دوست رکھتا ہون -

(۹۳) سبیل النفس الفرار من الموت - ترجمہ نفس کی سبیل موت سے بھاگنا ہے یعنی اگر کوئی شخص مورد ہلاکت سے بھاگ نکلے تو اوسکو ملامت نکرنا چاہیئے کیونکہ اوسکے لیئے بجز بھاگنے کے دوسری سبیل نہین -

(۹۴) من ترک الدنیا احبہ اللہ - ترجمہ جس نے دنیا کو چھوڑا خدا اوسکو دوست رکھتا ہے -

(۹۵) من رغب عن الظلم احبہ المسلمون - ترجمہ جس شخص نے ظلم سے منھ پھیرا مسلمان اوسکو دوست رکھینگے -

(۹۶) اسئل اللہ لی و لکم الہدے و عملا بطاعتہ حتی یرضی - ترجمہ مین خدا سے اپنے لیئے اور تمھارے لیئے ہدایت مانگتا ہون اور اوسکی طاعت کے موافق عمل تاکہ وہ راضی ہوجائے -

(۹۷) من ترک الدنیا احبتہ الملائکۃ - ترجمہ جس شخص نے دنیا کو چھوڑا فرشتے اوسکو دوست رکھتے ہین -

صد کلمہ از کلام حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الموسوم بہ مطلوب کل طالب

(۱) لو کشف الغطاء ما ازددت یقینا - ترجمہ مجھے عین الیقین کا وہ مرتبہ حاصل ہوگیا ہے کہ اگر اسرار قدرت الہی بہشت و دوزخ وغیرہ مجھ پر کھل جائین اور پردے اوٹھ جائین تو بھی میرا یقین نہ بڑھیگا -

(۲) الناس نیام فاذا ماتوا انتبہوا - ترجمہ لوگ غفلت مین سوتے ہین جب مرتے ہین تو متنبہ ہوتے ہین کہ ہمنے اچھے کام نہ کیئے مگر اسوقت اونکا متنبہ ہونا فضول ہے -

(۳) الناس بزمانہم اشبہ منہم بآبائہم - ترجمہ بہ نسبت اپنے باپ دادون کے لوگ زمانے سے زیادہ موافقت کرتے ہین یعنی زمانہ کی رفتار کے موافق چلتے ہین اور والدین کی تقلید چھوڑ دیتے ہین اسیکے موافق یورپ کے ایک حکیم نے

کہا ہے کہ جب زمانہ بدلے تم بھی بدلجاؤ۔

(۴) ما ہلک امرء عرف قدرہ۔ ترجمہ جس شخص نے اپنا مرتبہ پہچانا اور ٹھیک انداز سے اور طاقت کے موافق کام کیا وہ ہرگز پشیمان نہوگا۔ کھلی مذاق مضحکہ سے مرتبہ گھٹتا ہے۔

(۵) قیمۃ کل امرء ما یحسنہ۔ ترجمہ ہر شخص کی قدر و قیمت اوسکے مرتبہ اور علم و جہل کے موافق ہوتی ہے۔

(۶) من عرف نفسہ فقد عرف ربہ۔ ترجمہ جس شخص نے اپنے نفس کے تغیرات اور واقعات کو پہچانا اوس نے بیشک خدا کو پہچان لیا جو مقلب النفس والامور ہے۔ اور مصنوع سے صانع اور مخلوق سے خالق معلوم ہوجاتا ہے۔ اس سے ہمہ اوست کا مسئلہ نکالنا اتباع ہوا ہے یعنی نفس ہی خدا ہے بلکہ ایسا خیال اتحاد ہے۔

(۷) المرء مخبوء تحت لسانہ۔ ترجمہ انسان اپنی زبان کے نیچے ڈھکا ہوا ہے یعنی گفتگو اور طرز بیان سے پہچانا جاتا ہے اگر گفتگو اچھی ہے تو اچھا ہے اور بری ہے تو برا ہے۔

(۸) من عذب لسانہ کثر اخوانہ۔ ترجمہ جس شخص کی زبان شیرین ہوگی یعنی خلیق ہوگا اوسکے بہت سے بھائی پیدا ہوجا[ئینگے] تیغ زبان سے ملک دل مسخر ہوجاتا ہے۔

(۹) بالبر یستعبد الحر۔ ترجمہ نیکی کرنے سے آزاد بھی غلام ہوجاتا ہے۔ یعنی حسن سلوک سے لوگ مطیع ہوتے ہیں۔

(۱۰) بشر مال البخیل بحادث او وارث۔ ترجمہ بخیل کے مال کا تلف ہونا یا تو کسی حادثہ سے ہوتا ہے یا کسی وارث سے کیونکہ بخیل نہ تو صدقہ اور خیرات کرتا ہے نہ اپنی زندگی میں کسی وارث کو دیتا ہے۔

(۱۱) لا تنظر الی من قال وانظر الی ما قال۔ ترجمہ کہنے والے کی طرف نہ دیکھ کہ وہ عالم ہے یا جاہل اعلے مرتبہ والا ہے یا ذلیل ہے بلکہ اوسکی اچھی بات کی طرف دیکھ۔

(۱۲) الجزع عند البلاء تمام المحنۃ۔ ترجمہ بلا اور مصیبت پر رونا پیٹنا پورا رنج ہے کیونکہ بے صبری ثواب آخرت سے محروم اور رنج البدل کی فکر کو غارت کرتی ہے۔

(۱۳) لا ظفر مع البغی۔ ترجمہ ظلم سے کسی شے کے حاصل کرنے میں فلاح نہیں یا یہ معنی ہیں کہ بادشاہ وقت سے بغاوت اور جنگ کرنے میں فتح نہیں۔

(۱۴) لا ثناء مع الکبر۔ ترجمہ متکبر آدمی کی کوئی تعریف نہیں کرتا سب اوسکو برا جانتے ہیں۔

(۱۵) لا بر مع الشح۔ ترجمہ بخیل کے ساتھ کوئی نیکی نہیں کرتا کیونکہ اوس سے کسی کو فائدہ نہیں پہونچتا۔

(۱۶) لا صحۃ مع النہم۔ ترجمہ بسیار خوار آدمی تندرست نہیں رہتا اوسکا معدہ خراب رہتا ہے۔

(۱۷) لا شرف مع سوء الادب۔ ترجمہ بے ادب بزرگی سے محروم رہتا ہے۔

(۱۸) لا اجتناب عن الحرام مع الحرص۔ ترجمہ حریص آدمی حرام سے نہیں بچ سکتا۔

(۱۹) لا راحۃ مع الحسد۔ ترجمہ حاسد کو کبھی آرام نہیں ملتا۔ (۲۰) لا محبۃ مع المراء۔ ترجمہ لجاجت اور جھگڑا کرنے والے سے
کوئی محبت نہیں رکھتا۔ (۲۱) لا سؤدد مع الانتقام۔ ترجمہ بدلا لینے میں فائدہ نہیں بلکہ عفو اور درگزر میں فائدہ ہے اور ظاہر ہے
کہ حلم اور بردباری سے آدمی بزرگ اور عزیز ہوتا ہے۔ (۲۲) لا زیارۃ مع الزعارۃ۔ ترجمہ لوگ بدخلق آدمی سے میل جول اور
ملاقات نہیں کرتے۔ (۲۳) لا صواب مع ترک المشورۃ۔ ترجمہ مشورہ چھوڑ دینے میں صواب نہیں کیونکہ خدائے تعالیٰ کا حکم ہے۔
وشاورہم فی الامر۔ کاموں میں مشورہ کرو۔ (۲۴) لا مروۃ مع کذوب۔ ترجمہ جھوٹے آدمی سے مروت کی امید نہیں (۲۵)
لا وفاء لملول۔ ترجمہ ملول آدمی سے وفا نہیں ہوتی۔ (۲۶) لا کرم اعز من التقوی۔ ترجمہ کوئی بزرگی پرہیزگاری سے زیادہ معزز
نہیں (۲۷) لا شرف اعلی من الاسلام۔ ترجمہ اسلام لانے سے بڑھ کر کوئی بزرگی نہیں کیونکہ انسان شرک اور بت پرستی کی ذلت
سے رہائی پاتا ہے۔ (۲۸) لا معقل احصن من الورع۔ ترجمہ پرہیزگاری سے بڑھ کر کوئی محفوظ جائے امن نہیں۔ (۲۹) لا
شفیع انجح من التوبۃ۔ ترجمہ جناب باری میں توبہ سے بڑھ کر کوئی شفیع نہیں۔ (۳۰) لا لباس اجمل من السلامۃ۔ ترجمہ سلامت
روی سے بہتر کوئی عمدہ لباس نہیں۔ (۳۱) لا داء اعیا من الجہل۔ ترجمہ جہالت سے زیادہ سخت کوئی مرض نہیں یعنی جو شخص
کسی طرح نصیحت کی بات نہیں سنتا اور جہل مرکب میں مبتلا ہے وہ ضرور ہلاک ہوگا۔ (۳۲) لا مرض اضنی من قلۃ العقل۔ ترجمہ
کوئی بیماری عقل سے زیادہ گھلانے والی نہیں۔ (۳۳) لسانک یقتضیک ما عودتہ۔ ترجمہ جیسی تو عادت ڈالیگا ویسی زبان
تجھ کو ویسا ہی فیض پہونچائیگی یعنی بدگوئی کی عادت سے انسان کو بسا اوقات نقصان پہونچتا ہے۔ (۳۴) المرء عدو ما جہلہ۔ ترجمہ
انسان جس شے کو نہیں جانتا اوسکا دشمن ہوتا ہے بہت سے لوگ چونکہ عالم نہیں ہوتے لہذا علم کو برا سمجھتے ہیں اور علم اور علماء
کی غیبت کرتے ہیں (۳۵) رحم اللہ امرأ عرف قدرہ ولم یتعد طورہ۔ ترجمہ اللہ اوس شخص پر رحمت بھیجے جو اپنے مرتبہ اور اندازہ سے
نہیں گزرتا۔ (۳۶) اعادۃ الاعتذار تذکیر بذنب۔ ترجمہ ایک عذر کے بعد گناہ کے لیے دوبارہ عذر کرنا گویا گناہ کا یاد دلانا ہے
(۳۷) النصح بین الملاء تقریع۔ ترجمہ مجمع عام میں نصیحت کرنا گویا فضیحت کرنا ہے یعنی نصیحت ہمیشہ خلوت میں کرنی چاہیے۔
(۳۸) اذا تم العقل نقص الکلام۔ ترجمہ جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو انسان کا زیادہ گفتگو کرنا کم ہو جاتا ہے کیونکہ زیادہ گوئی
ژق ژق۔ بک بک کم عقلی پر دال ہے۔ (۳۹) الشفیع جناح الطالب۔ ترجمہ شفیع کا وجود طالب کی گویا بازو ہے یعنی بدون
وسیلے کے انسان اپنے مطلب پر بسا اوقات نہیں پہونچ سکتا ۔ درمیر و وزیر سلطان را بے وسیلت مگرد پیرامن۔
(۴۰) نفاق المرء ذلۃ۔ ترجمہ منافق ہمیشہ ذلیل رہتا ہے کیونکہ نفاق چھپ نہیں سکتا۔ (۴۱) نعمۃ الجاہل کروضۃ فی مزبلۃ۔ ترجمہ
جاہل کے پاس مال و دولت ایسی ہے جیسے پاخانہ میں باغ یا روئیدگی یعنی نہ تو اوسکی قدر ہے اور نہ موقع مصرف جانتا ہے
(۴۲) الجزع اتعب من الصبر۔ ترجمہ رونا چیخنا صبر سے کہیں زیادہ رنج میں ڈالنے والا ہے۔ (۴۳) المسئول حر حتی یعد۔
ترجمہ مرد مسئول جس سے سوال کیا جاتا ہے اوسوقت تک آزاد ہے جب تک وہ دینے یا نہ دینے کا وعدہ نہیں کرتا یعنی پھنستا
ہے۔ (۴۴) اکبر الاعداء اخفاہم۔ ترجمہ بڑا دشمن وہ ہے جو کھلا دوست اور چھپا دشمن ہو۔ (۴۵) من طلب ما لا یعنیہ
فاتہ ما یعنیہ۔ ترجمہ جو شخص ایسی شے طلب کرتا ہے جو اوسکے مرتبہ کے لائق نہیں وہ گویا اوس شے کو فوت کرتا ہے
جو اوسکے لائق ہے۔ (۴۶) السامع للغیبۃ احد المغتابین۔ ترجمہ غیبت کا سننے والا غیبت کرنے والوں میں داخل ہے
(۴۷) الذل مع الطمع والعز مع القنع۔ ترجمہ ذلت طمع کے ساتھ اور عزت قناعت کے ساتھ ہے۔ (۴۸) الراحۃ مع الیأس
ترجمہ آرام ناامیدی کے ساتھ ہے یعنی جب انسان مال و زر کی طمع ترک کریگا اور سب سے ناامید ہو جائیگا آرام سے
رہیگا۔ (۴۹) الحرمان مع الحرص۔ ترجمہ ناامیدی حرص کے ساتھ ہے۔ (۵۰) من کثر مزاحہ لم یخل من حقد علیہ او استخفاف بہ
ترجمہ جو شخص زیادہ مذاق اور مسخرا کرتا ہے ضرور ہے کہ چھوٹے آدمی اوسکو ہلکا سمجھیں اور بڑے آدمی اوس سے عداوت رکھیں۔
(۵۱) عبد الشہوۃ اذل من عبد الرق۔ ترجمہ جو شخص شہوت کا بندہ ہے وہ غلام سے بھی کہیں زیادہ ذلیل ہے (۵۲)
الحاسد مغتاظ علی من لا ذنب لہ۔ ترجمہ حاسد ہمیشہ بے گناہوں سے عداوت رکھتا ہے۔ (۵۳) کفی بالظفر شفیعا للمذنب
ترجمہ قصوروار دشمن پر فتح پالینا ہی عفو گناہ یا باز آنے کا شفیع ہے یعنی انسان جب فتح پالیتا ہے تو پھر عداوت نہیں
رہتی۔ (۵۴) رب ساع فیما یضرہ۔ ترجمہ بہت سے لوگ ایسے کاموں میں کوشش کرتے ہیں۔ لیکن بجائے فائدہ کے
نقصان اوٹھاتے ہیں گویا وہ نقصان ہی کے لیے کوشش کرتے ہیں۔ (۵۵) لا تتکل علی المنی فانہا بضائع النوکی

ترجمہ امید پر بھروسا کرنا کیونکہ وہ عقل کو ضائع کرتی ہے یعنی جو شخص محض امید پر بھروسا کرتا ہے اور اوسکے بر آنیکی
شش نہیں کرتا وہ احمق ہے - (٥٦) الیاس حُر والرجاء عبد ترجمہ ناامیدی آزاد اور امید غلام ہے - (٥٧) ظن
عاقل کہانتہ - ترجمہ عقلمند آدمی کا گمان نجومیوں کی پیشینگوئی کا حکم رکھتا ہے - (٥٨) من نظر اعتبر ترجمہ غور و
فکر کرنے والا معتبر اور معتمد ہو جاتا ہے - (٥٩) العداوۃ خبث - ترجمہ - دشمنی رکھنا ایک فعل خبیث ہے اچھے کاموں سے باز
رہنا ہے (٦٠) القلب اذا کرہ عمی - ترجمہ جب حصول فوائد کے لیے جبر کیا جاتا ہے تو دل اندھا ہو جاتا ہے (٦١) الادب
صورۃ العقل ترجمہ ادب عقل کی صورت ہے یعنی ادب سے عقلمندی ٹپکتی ہے - (٦٢) لاحیاء لحریص - ترجمہ حرص
کرنے والے میں حیا نہیں ہوتی - (٦٣) من لانت اسافلہ صلبت اعالیہ - ترجمہ ضعیفوں کے ساتھ جو شخص نرمی برتیگا
اس کے لوگ خستہ ہو جائینگے - (٦٤) من اتی فی عجانۃ قل حیاءہ و بذا لسانہ - ترجمہ جو انسان فحش کا مرتکب ہوگا یعنی کلام
کریگا اوسکی حیا کم ہو جائیگی اور زبان خراب اور پلید ہو جائیگی - (٦٥) السعید من وعظ بغیرہ - ترجمہ نیک وہ شخص ہے
جو نصیحت اوروں کو ہو اور خود سبق لے - (٦٦) الحکمۃ ضالۃ المومن - ترجمہ حکمت مومن کی گویا کھوئی ہوئی شئے ہے یعنی
مومن کا کام ہی حکمت ہوتا ہے اور اوسکو حکمت کی کوئی بات معلوم ہو تو یہ خیال کرے کہ مجھ سے یہ بات گم ہو گئی تھی اب واپس
ملی مطلب یہ ہے کہ مومن کو حکمت کی ہر وقت تلاش چاہیئے - (٦٧) الشر جامع لمساوی العیوب - ترجمہ بدی کرنا تمام برے
کاموں کی جامع ہے - (٦٨) کثرۃ الوفاق نفاق و کثرۃ الخلاف شقاق - ترجمہ حد سے زیادہ قول و فعل میں موافقت کرنا
گویا آپس میں نفاق پیدا کریگا اور حد سے زیادہ مخالفت کرنا دشمنی کا باعث ہوگا پس میانہ روی اختیار کرنی چاہیئے (٦٩)
رب امل خائب ترجمہ بہت سی تمام امیدیں ناکام ہوتی ہیں - (٧٠) رب رجاء یودی الی الحرمان ترجمہ بہت سی امیدیں
آدمی تک کچھ پہنچاتی ہیں - (٧١) رب رجاء یودی الی الخسران - ترجمہ نفع کی بہت سی امیدیں زیاں کار کرتی ہیں -
(٧٢) رب طمع کاذب - ترجمہ بہت سی طمع جھوٹی ہوتی ہے یعنی اوس سے فائدہ نہیں پہونچتا - (٧٣) البغی سائق
الی الحین - ترجمہ ظلم انسان کو شومی تک پہنچاتا ہے اور ہلاک کرتا ہے - (٧٤) مع کل جرعۃ شرقۃ و مع کل اکلۃ
غصۃ - ترجمہ ہر گھونٹ کے ساتھ ایک اچھو اور ہر لقمہ کے ساتھ ایک رنج ہے یعنی خوشی اور غم ملے ہوئے ہیں پس اونپر
اعتماد نہ چاہیئے - (٧٥) من کثر فکرہ فی العواقب لم یشجع - ترجمہ جو شخص انجام پر بہت غور کریگا وہ ہرگز بہادر نہوگا (٧٦)
اذا حلت المقادیر ضلت التدابیر - ترجمہ جب تقدیر الٰہی نازل ہوتی ہے تدبیریں ذلیل ہو جاتی ہیں (٧٧) اذا حل القدر
بطل الحذر - ترجمہ جب قضاء الٰہی نازل ہوتی ہے انسان بھاگ نہیں سکتا - (٧٨) الاحسان یقطع لسان الحاسد ترجمہ
احسان کرنا حاسد کی زبان کاٹ ڈالتا ہے (٧٩) الشرف بالفضل والادب لا بالاصل والنسب - ترجمہ بزرگی فضیلت اور ادب
سے ہے نہ کہ اصل و نسب سے - (٨٠) اکرم الادب حسن الخلق ترجمہ بڑا ادب حسن خلق ہے - (٨١) افقر الفقر الحمق
ترجمہ تمام فقیریوں اور مفلسیوں سے بدتر حماقت ہے کیونکہ احمق مال جمع نہیں کر سکتا اگر مال ہاتھ آجائے تو اوس کو محفوظ
نہیں رکھ سکتا - (٨٢) اوحش الوحشۃ العجب - ترجمہ تمام وحشتوں سے زیادہ وحشت پیدا کرنے والا غرور ہے - (٨٣)
لا غنی کالعقل - ترجمہ عقلمند آدمی سے زیادہ کوئی دولتمند نہیں کیونکہ عقل ہی سے دولت ملتی ہے - (٨٤) الطامع
فی وثاق الذل - ترجمہ طمع کرنے والا ہمیشہ موقع ذلت میں ہے - (٨٥) احذروا نفار النعم فما کل شارد بمردود -
ترجمہ نعمتوں کے جاتے رہنے سے بچو کیونکہ بہت سی گم شدہ نعمتیں پھر واپس نہیں آتیں - (٨٦) اکثر مصارع العقول
تحت بروق المطامع - ترجمہ کمینیاں عقل کی طمع کی بجلیوں کے تحت میں ہیں یعنی طمع سے عقلیں زائل ہو جاتی ہیں -
(٨٧) من اعرض عن الحق ہلک - ترجمہ جس نے حق سے منھ پھیرا ہلاک ہوا حق سے مراد امر حق ہے یا ذات الٰہی -
(٨٨) اذا املقتم فتاجروا اللہ بالصدقۃ - ترجمہ اگر تمکو افلاس کا خوف ہو تو صدقہ دینے میں خدا سے تجارت کرو - (٨٩)
من لان عودہ کثفت اغصانہ - ترجمہ جس شخص کے مزاج میں نرمی ہوگی اوسکے ماتحت دلیر ہو جائینگے - (٩٠)
سر الاحمق فی فمہ - قلب الاحمق فی فیہ ولسانہ ولسان العاقل فی قلبہ لا خوانہ - ترجمہ احمق آدمی کا دل اوسکے منھ میں
ہوتا ہے یعنی دل کی بات سب کے آگے زبان پر لاتا ہے یعنی دل کے بھید کا سب پر ظاہر کر دینا احمق کی علامت
(٩١) لسان العاقل فی قلبہ - ترجمہ عقلمند کی زبان اوسکے دل میں ہوتی ہے یعنی دل کی بات دل ہی میں رکھتا

(۹۲) من جرى فى عنان امله عثر باجله - ترجمہ جو شخص اپنی آرزو کی باگ ہوائے نفس کے ہاتھ میں دیگا ہلاک ہوگا۔

(۹۳) اذا وصلت الیکم اطراف النعم فلا تنفروا اقصاها بقلة الشکر - ترجمہ جب آرزوئیں تمھاری قریب پہونچیں تو خدا کا شکر ادا کرو تاکہ وہ کامل طور پر حاصل ہو جائیں۔

(۹۴) اذا قدرت علی عدوک فاجعل العفو عنه شکرا للقدرة علیه - ترجمہ جب تو اپنے دشمن پر قادر ہو جائے تو اوسکو معاف کر تاکہ تو خدا کا شکر اس قدرت پیدا کرنے والا ثابت ہو۔

(۹۵) ما اضمر احد شیئاً الا ظهر منه فی فلتات لسانه وصفحات وجهه - ترجمہ جو شخص دل میں کوئی بات رکھتا ہے اوسکی ہذیان اور بشرے سے صاف ظاہر ہو جاتی ہے۔

(۹۶) اللهم اغفر رمزات الالحاظ وسقطات الالفاظ وشهوات الجنان وهفوات اللسان - ترجمہ اے خدا آنکھ و زبان اور خواہش نفس اور بیہودہ گوئی کے گناہ معاف کر۔

(۹۷) البخیل یستعجل الفقر یعیش فی الدنیا عیش الفقراء ویحاسب فی الآخرة حساب الاغنیاء - ترجمہ بخیل آدمی فقر کو جھٹ پٹ اپنی جانب کھینچتا ہے دنیا میں فقیروں کی طرح زندگی بسر کرتا ہے اور قیامت میں اوس سے تونگروں کی طرح کوئی حساب بھی نہ لیا جائیگا بلکہ جب اوس نے کسی کام میں روپیہ خرچ ہی نہیں کیا تو حساب

(۹۸) لسان العاقل وراء قلبه - ترجمہ عقلمند کی زبان اوسکے دل کی تابع ہوتی ہے۔

(۹۹) قلب الاحمق وراء لسانه - ترجمہ احمق کا دل اوسکی زبان کے تابع ہوتا ہے۔

۳۸۶۱۲

(مطبوعہ مطبع شوکت المطابع شحنۂ ہند پریس میرٹھ)